سورۃ بنی اسرائیل

آیات:111 رکوع:12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾

سُبۡحٰنَ پاک ہے الَّذِیۡۤ وہ جس نے اَسۡرٰی رات کو سفر کروایا / رات کو لے گیا بِعَبۡدِہٖ اپنے بندے کو لَیۡلًا ایک رات مِّنَ سے الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ مسجد حرام اِلَی تک الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا مسجد اقصا الَّذِیۡ جس کو بٰرَکۡنَا ہم نے بابرکت بنا رکھا ہے حَوۡلَہٗ اس کے ارد گرد کو لِنُرِیَہٗ تاکہ ہم اسے دکھائیں مِنۡ اٰیٰتِنَا اپنی نشانیاں اِنَّہٗ بیشک وہ ہُوَ وہی السَّمِیۡعُ خوب سننے والا الۡبَصِیۡرُ سب دیکھنے والا

پاک ہے وہ جس نے اپنے بندے کو ایک رات میں مسجد حرام سے اس مسجد اقصیٰ تک سفر کروایا، جس کے ارد گرد کو ہم نے بابرکت بنا رکھا ہے؛ تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا، سب دیکھنے والا ہے۔

وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ﴿ؕ۲﴾

وَ اور اٰتَیۡنَا ہم نے عطا کی تھی مُوۡسَی موسیٰ الۡکِتٰبَ کتاب وَجَعَلۡنٰہُ اور ہم نے اسے بنایا تھا ہُدًی ہدایت کا ذریعہ لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی اسرائیل کے لیے اَلَّا تَتَّخِذُوۡا یہ کہ تم نہ بنانا مِنۡ دُوۡنِیۡ میرے علاوہ وَکِیۡلًا کوئی کارساز

اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب عطا کی تھی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے اس ہدایت کا

ذریعہ بنایا تھا کہ تم لوگ میرے علاوہ کسی کو کارساز مت بنانا۔

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾

ذُرِّیَّۃَ اولاد مَنۡ جنہیں حَمَلۡنَا ہم نے سوار کیا تھا مَعَ نُوۡحٍ نوح کے ساتھ اِنَّہٗ بیشک وہ کَانَ تھا عَبۡدًا بندہ شَکُوۡرًا بڑا شکر گزار

اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا [تم بھی شرک سے بچو]۔ بیشک نوح [علیہ السلام] بڑے شکر گزار بندے تھے۔

وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۴﴾

وَقَضَیۡنَاۤ اور ہم نے صاف صاف بتا دیا تھا اِلٰی کو بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی اسرائیل فِی الۡکِتٰبِ کتاب میں لَتُفۡسِدُنَّ کہ تم لازماً فساد کرو گے فِی میں الۡاَرۡضِ زمین مَرَّتَیۡنِ دو مرتبہ وَلَتَعۡلُنَّ اور تم لازماً سرکشی کرو گے عُلُوًّا سرکشی کَبِیۡرًا بڑی

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اپنی کتاب میں صاف صاف بتادیا تھا کہ تم لازماً دو مرتبہ زمین میں فساد برپا کرو گے اور بڑی سرکشی کا مظاہرہ کرو گے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾

فَاِذَا پھر جب جَآءَ آیا وَعۡدُ وعدہ اُوۡلٰىہُمَا ان دونوں میں سے پہلا بَعَثۡنَا ہم نے بھیجے / مسلط کیے عَلَیۡکُمۡ تم پر عِبَادًا بندے لَّنَاۤ ہمارے اُولِیۡ بَاۡسٍ لڑائی والے / جنگجو شَدِیۡدٍ سخت فَجَاسُوۡا تو وہ گھس گئے خِلٰلَ اندر تک الدِّیَارِ گھر [جمع] وَکَانَ اور تھا وَعۡدًا ایک وعدہ مَّفۡعُوۡلًا پورا ہو کر رہنے والا

پھر جب ان دونوں میں سے پہلی بار والا مقررہ وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کیے جو سخت جنگجو تھے، تو وہ گھروں کے اندر تک گھس گئے۔ اور یہ وعدہ پورا ہو کر

ہی رہنا تھا۔

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡھِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ﴿۶﴾

ثُمَّ پھر رَدَدۡنَا ہم نے دوبارہ دے دی لَکُمُ تمہیں الۡکَرَّۃَ باری [مطلب: دوبارہ غلبہ دے دیا] عَلَیۡھِمۡ ان پر وَاَمۡدَدۡنٰکُمۡ اور ہم نے امداد کی بِاَمۡوَالٍ مالوں سے وَّبَنِیۡنَ اور بیٹوں سے وَجَعَلۡنٰکُمۡ اور ہم نے تمہیں بنادیا اَکۡثَرَ زیادہ / بڑا نَفِیۡرًا لشکر والا

پھر ہم نے تمہیں ان پر دوبارہ غلبہ دے دیا، مال و دولت اور بیٹوں کے ذریعے تمہاری امداد کی اور تمہیں بڑے لشکر والا بنا دیا۔

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَھَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡھَکُمۡ وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ کَمَا دَخَلُوۡہُ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّ لِیُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ﴿۷﴾

اِنۡ اگر اَحۡسَنۡتُمۡ تم اچھائی کروگے اَحۡسَنۡتُمۡ تم اچھائی کروگے لِاَنۡفُسِکُمۡ اپنی جانوں کے لیے ہی وَاِنۡ اور اگر اَسَاۡتُمۡ تم برائی کروگے فَلَھَا تو انہی جانوں کے لیے فَاِذَا پھر جب جَآءَ آیا وَعۡدُ وعدہ / مقررہ وقت الۡاٰخِرَۃِ بعد والا / دوسرا لِیَسُوۡٓءٗا تاکہ وہ بگاڑ ڈالیں وُجُوۡھَکُمۡ تمہارے چہرے وَلِیَدۡخُلُوا اور وہ گھس جائیں الۡمَسۡجِدَ عبادت گاہ کَمَا جیسے کہ دَخَلُوۡہُ وہ اس میں گھسے تھے اَوَّلَ مَرَّۃٍ پہلی بار وَّلِیُتَبِّرُوۡا اور تاکہ وہ برباد کرڈالیں مَا جس پر عَلَوۡا وہ غلبہ پائیں / ان کا بس چلے تَتۡبِیۡرًا بری طرح برباد

اگر تم اچھائی کروگے تو اپنے لیے ہی اچھائی کروگے، اور اگر برائی کروگے تو بھی اپنے لیے ہی کروگے۔ پھر جب دوسری بار والا مقررہ وقت آیا تو [دوسرے دشمنوں کو تم پر مسلط کر دیا] تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ ڈالیں اور تاکہ تمہاری عبادت گاہ میں اسی

طرح گھس جائیں جیسے وہ پہلی بار گھس آئے تھے اور تاکہ وہ ہر اس چیز کو بری طرح برباد کر ڈالیں جس پر ان کا بس چلے۔

عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ ۚ وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ وَ جَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا ﴿۸﴾

عَسٰی ہو سکتا ہے رَبُّکُمۡ تمہارا رب اَنۡ کہ یَّرۡحَمَکُمۡ وہ تم پر رحم فرمائے وَاِنۡ اور اگر عُدۡتُّمۡ تم پھر اسی روش پر چلو گے / دوبارہ ایسے کرو گے عُدۡنَا ہم بھی وہی کریں گے / وہی سزا دہرائیں گے وَجَعَلۡنَا اور ہم نے بنا رکھا ہے جَهَنَّمَ جہنم لِلۡکٰفِرِیۡنَ کافروں کے لیے حَصِیۡرًا قید خانہ

ہو سکتا ہے کہ اب تمہارا رب تم پر رحم فرمائے، لیکن اگر تم پھر اسی روش پر چلو گے تو ہم بھی وہی سزا دہرائیں گے۔ اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ تو بنا ہی رکھا ہے!

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَمُ وَ یُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا ﴿۹﴾

اِنَّ بیشک هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یہ قرآن یَهۡدِیۡ راہ دکھاتا ہے لِلَّتِیۡ اس کی جو هِیَ وہ اَقۡوَمُ بالکل سیدھی وَیُبَشِّرُ اور بشارت دیتا ہے الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مومنین کو الَّذِیۡنَ وہ جو یَعۡمَلُوۡنَ عمل کرتے ہیں الصّٰلِحٰتِ نیک / اچھے اَنَّ کہ لَهُمۡ ان کے لیے اَجۡرًا اجر کَبِیۡرًا بڑا

بیشک یہ قرآن ایسی راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے، اور ان اہلِ ایمان کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

وَّ اَنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۱۰﴾

وَّاَنَّ اور یہ بھی کہ الَّذِیۡنَ جو لوگ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ایمان نہیں رکھتے بِالۡاٰخِرَةِ آخرت پر اَعۡتَدۡنَا ہم نے تیار کر رکھا ہے لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابًا عذاب اَلِیۡمًا دردناک

اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ یَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَہٗ بِالۡخَیۡرِ ؕ وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾

وَیَدۡعُ اور مانگتا ہے الۡاِنۡسَانُ انسان بِالشَّرِّ شر کو دُعَآءَہٗ اس کا مانگنا بِالۡخَیۡرِ بھلائی کو وَکَانَ اور ہے الۡاِنۡسَانُ انسان عَجُوۡلًا بڑا جلد باز

اور انسان [کبھی کبھی] شر بھی ایسے مانگتا ہے جیسے اسے خیر مانگنی چاہیے اور انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔

وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ اٰیَتَیۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ الَّیۡلِ وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّہَارِ مُبۡصِرَۃً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰہُ تَفۡصِیۡلًا ﴿۱۲﴾

وَجَعَلۡنَا اور ہم نے بنا رکھا ہے الَّیۡلَ رات وَالنَّہَارَ اور دن اٰیَتَیۡنِ دو نشانیاں فَمَحَوۡنَاۤ پھر ہم نے چھپا دیا / مٹا دیا اٰیَۃَ الَّیۡلِ رات کی نشانی کو وَجَعَلۡنَاۤ اور ہم نے کر دیا اٰیَۃَ النَّہَارِ دن کی نشانی کو مُبۡصِرَۃً روشن لِّتَبۡتَغُوۡا تاکہ تم تلاش کر سکو فَضۡلًا فضل مِّنۡ رَّبِّکُمۡ اپنے رب کا وَلِتَعۡلَمُوۡا اور تاکہ تم معلوم کر سکو عَدَدَ گنتی السِّنِیۡنَ برس [جمع] وَالۡحِسَابَ اور حساب وَ اور کُلَّ شَیۡءٍ ہر چیز فَصَّلۡنٰہُ ہم نے اسے بیان کر دیا ہے تَفۡصِیۡلًا تفصیل کے ساتھ

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا رکھا ہے۔ پھر ہم نے رات والی نشانی کو تو چھپا دیا اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور ماہ و سال کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ کِتٰبًا یَّلۡقٰىہُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾

وَ اور كُلَّ اِنْسَانٍ ہر انسان اَلْزَمْنٰهُ اس کے ساتھ لٹکا رکھا ہے طٰٓئِرَهٗ اس کی قسمت فِيْ عُنُقِهٖ اس کی گردن میں وَنُخْرِجُ اور ہم نکال کر دیں گے لَهٗ اس کو يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن كِتٰبًا ایک کتاب / اعمال نامہ يَّلْقٰىهُ وہ اسے پائے گا مَنْشُوْرًا کھلا ہوا

اور ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کے گلے میں لٹکا رکھی ہے۔ اور ہم قیامت کے دن اسے تحریری شکل میں اعمال نامہ نکال کر دیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ﴿۱۴﴾

اِقْرَاْ پڑھ لے كِتٰبَكَ اپنا اعمال نامہ كَفٰى کافی ہے بِنَفْسِكَ تو خود الْيَوْمَ آج عَلَيْكَ اپنا حَسِيْبًا حساب لگانے والا

پڑھ لے اپنا اعمال نامہ! آج تو خود ہی اپنا حساب لگانے کے لیے کافی ہے۔

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

مَنِ جو اهْتَدٰى راہِ ہدایت اختیار کرے فَاِنَّمَا تو فقط يَهْتَدِيْ وہ راہِ ہدایت اختیار کرتا ہے لِنَفْسِهٖ اپنے نفع کے لیے وَمَنْ اور جو ضَلَّ گمراہ ہو فَاِنَّمَا تو فقط يَضِلُّ گمراہ ہوتا ہے عَلَيْهَا خود کو نقصان پہنچانے کے لیے وَلَا تَزِرُ اور بوجھ نہیں اٹھائے گا وَازِرَةٌ کوئی بوجھ اٹھانے والا وِّزْرَ اُخْرٰى دوسرے کا بوجھ وَ اور مَا كُنَّا ہم نہیں ہیں مُعَذِّبِيْنَ عذاب دینے والے حَتّٰى جب تک کہ نَبْعَثَ ہم بھیج نہ دیں رَسُوْلًا کوئی رسول

جو راہِ ہدایت اختیار کرے تو اپنے ہی نفع کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہو تو وہ خود کو نقصان پہنچانے کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور ہم تب تک عذاب نہیں دیتے جب تک کہ کوئی رسول نہ بھیج دیں۔

وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾

وَاِذَاۤ اور جب اَرَدۡنَاۤ ہم ارادہ کر لیں اَنۡ کہ نُّهۡلِكَ ہم ہلاک کریں قَرۡيَةً کوئی بستی اَمَرۡنَا ہم حکم دیتے ہیں مُتۡرَفِيۡهَا اس کے خوشحال لوگوں کو فَفَسَقُوۡا تو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں فِيۡهَا اس میں فَحَقَّ تب پوری ہو جاتی ہے / تام ہو جاتی ہے عَلَيۡهَا ان پر الۡقَوۡلُ بات / حجت فَدَمَّرۡنٰهَا پھر ہم انہیں تباہ کر ڈالتے ہیں تَدۡمِيۡرًا پوری طرح تباہ

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کا ارادہ کر لیں تو وہاں کے خوشحال لوگوں کو کوئی حکم دیتے ہیں مگر وہ اس بستی میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تب اس بستی پر حجت تام ہو جاتی ہے اور ہم اسے پوری طرح تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ‌ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾

وَكَمۡ اور کتنی ہی اَهۡلَكۡنَا ہم نے ہلاک کی ہیں مِنَ سے الۡقُرُوۡنِ بستیاں مِنۡۢ بَعۡدِ بعد سے نُوۡحٍ نوح وَكَفٰى اور کافی ہے بِرَبِّكَ آپ کا رب بِذُنُوۡبِ گناہوں کو عِبَادِهٖ اس کے بندے خَبِيۡرًۢا جاننے والا بَصِيۡرًا دیکھنے والا

اور ہم نے نوح کے بعد بھی کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا۔ اور آپ کا رب بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کے لیے کافی ہے۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ‌ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾

مَنۡ جو کوئی كَانَ يُرِيۡدُ خواہشمند ہو الۡعَاجِلَةَ جلدی والی چیز / دنیا عَجَّلۡنَا ہم جلدی دے دیتے ہیں لَهٗ اس کو فِيۡهَا اس دنیا میں مَا جتنا نَشَآءُ ہم چاہیں لِمَنۡ جس کو نُّرِيۡدُ ہم چاہیں ثُمَّ پھر جَعَلۡنَا ہم مقرر کر دیتے ہیں لَهٗ اس کے لیے جَهَنَّمَ جہنم يَصۡلٰٮهَا وہ

اس میں داخل ہو گا مَذۡمُوۡمًا مذمت زدہ مَّدۡحُوۡرًا دھتکارا ہوا

جو شخص اس دنیا کا ہی خواہشمند ہو تو ہم جتنا چاہیں اور جس کے لیے چاہیں؛ اسے یہیں پر جلدی دے دیتے ہیں پھر ہم اس کے لیے جہنم مقرر کر دیتے ہیں، جس میں وہ ملامت زدہ اور دھتکارا ہوا بن کر داخل ہو گا۔

وَ مَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَ سَعٰی لَهَا سَعۡیَهَا وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعۡیُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۱۹﴾

وَمَنۡ اور جو اَرَادَ خواہشمند ہوا الۡاٰخِرَةَ آخرت کا وَسَعٰی اور کوشش کرے لَهَا اس کے لیے سَعۡیَهَا اس کی کوشش / جیسی اس کے لیے کرنی چاہیے وَهُوَ اور وہ مُؤۡمِنٌ مومن ہو فَاُولٰٓئِكَ تو یہی لوگ كَانَ ہے سَعۡیُهُمۡ ان کی کوشش مَّشۡكُوۡرًا قدر دانی کے قابل

اور جو شخص آخرت کا خواہشمند ہو اور اس کے لیے ایسی کوشش کرے جیسی اس کے لیے کرنی چاہیے اور وہ مومن بھی ہو، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر دانی کی جائے گی۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَ هٰۤؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾

كُلًّا ہر ایک کو نُّمِدُّ ہم دیے جا رہے ہیں هٰۤؤُلَآءِ ان کو بھی وَهٰۤؤُلَآءِ اور ان کو بھی مِنۡ سے عَطَآءِ عطا رَبِّكَ آپ کا رب وَ اور مَا كَانَ نہیں ہے عَطَآءُ عطا رَبِّكَ آپ کے رب کی مَحۡظُوۡرًا بند

[اس دنیا میں] ہم آپ کے رب کی عطا سے ہر ایک کو دیے جا رہے ہیں، اِن کو بھی اور اُن کو بھی؛ اور آپ کے رب کی عطا کسی کے لیے بند نہیں ہے۔

اُنۡظُرۡ كَیۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ وَ لَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكۡبَرُ

تَفۡضِیۡلًا ﴿۲۱﴾

اُنۡظُرۡ دیکھ لو کَیۡفَ کس طرح فَضَّلۡنَا ہم نے فضیلت دے رکھی ہے بَعۡضَهُمۡ ان کے بعض کو عَلٰی بَعۡضٍ بعض پر وَلَلۡاٰخِرَةُ اور یقیناً آخرت اَکۡبَرُ بہت بڑی دَرَجٰتٍ درجات کے اعتبار سے وَّاَکۡبَرُ اور بہت بڑی تَفۡضِیۡلًا فضیلت کے اعتبار سے

مگر دیکھ لو! ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے۔ اور یقیناً آخرت؛ درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی۔

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾

لَا تَجۡعَلۡ تُو نہ بنانا مَعَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِلٰهًا کوئی معبود اٰخَرَ دوسرا فَتَقۡعُدَ ورنہ تُو بیٹھا رہ جائے گا مَذۡمُوۡمًا ملامت زدہ مَّخۡذُوۡلًا بے یار و مدد گار

اے مخاطب! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بنانا، ورنہ تو ملامت زدہ اور بے یار و مدد گار بیٹھا رہ جائے گا۔

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡهَرۡهُمَا وَ قُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾

وَقَضٰی اور حکم دیا ہے رَبُّكَ آپ کے رب نے اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا کہ عبادت نہ کرنا اِلَّاۤ مگر اِیَّاهُ اسی کی وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اور ماں باپ کے ساتھ اِحۡسَانًا اچھا سلوک اِمَّا اگر یَبۡلُغَنَّ وہ پہنچ جائیں عِنۡدَكَ تیرے پاس الۡكِبَرَ بڑی عمر / بڑھاپا اَحَدُهُمَاۤ ان میں سے ایک اَوۡ یا كِلٰهُمَا وہ دونوں فَلَا تَقُلۡ تو نہ کہنا لَّهُمَاۤ انہیں اُفٍّ اف وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا اور انہیں مت جھڑکنا وَقُلۡ اور کہنا لَّهُمَا ان دونوں سے قَوۡلًا بات كَرِیۡمًا احترام سے

اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ اگر تیرے پاس ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں ہی بڑی

عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہنا اور انہیں جھڑکنا بھی مت بلکہ ان سے بڑے احترام سے بات کرنا۔

وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾

وَاخۡفِضۡ اور جھکائے رکھنا لَہُمَا ان دونوں کے سامنے جَنَاحَ بازو الذُّلِّ انکساری مِنَ سے الرَّحۡمَۃِ نرم دلی وَقُلۡ اور دعا کرتے رہنا رَّبِّ اے میرے رب ارۡحَمۡہُمَا ان دونوں پر رحم فرما کَمَا جیسا کہ رَبَّیٰنِیۡ انہوں نے مجھے پالا تھا صَغِیۡرًا بچپن میں

اور ان کے سامنے بڑی نرم دلی سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا کہ اے رب! جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں [رحمت و شفقت سے] پالا تھا، ایسے ہی آپ بھی ان پر رحم فرمایئے۔

رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾

رَبُّکُمۡ تمہارا رب اَعۡلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا جو فِیۡ میں نُفُوۡسِکُمۡ تمہارے دل اِنۡ اگر تَکُوۡنُوۡا تم بن کر رہو صٰلِحِیۡنَ نیک [جمع] فَاِنَّہٗ تو بیشک وہ کَانَ ہے لِلۡاَوَّابِیۡنَ رجوع کرنے والوں کے حق میں غَفُوۡرًا بڑا مغفرت کرنے والا

تمہارا رب ان باتوں کو بھی خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہیں۔ اگر تم نیک بن کر رہو تو یقیناً وہ [اپنی طرف] رجوع کرنے والوں کے حق میں بڑا مغفرت کرنے والا ہے۔

وَ اٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّہٗ وَ الۡمِسۡکِیۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِیۡلِ وَ لَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿۲۶﴾

وَاٰتِ اور دیا کرو ذَا الۡقُرۡبٰی رشتہ دار کو حَقَّہٗ اس کا حق وَالۡمِسۡکِیۡنَ اور مسکین وَ اور ابۡنَ السَّبِیۡلِ مسافر وَ اور لَا تُبَذِّرۡ فضول خرچی نہ کیا کرو تَبۡذِیۡرًا اندھا دھند فضول خرچی

رشتہ دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو بھی، اور اندھا دھند فضول خرچی نہ کیا کرو۔

اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ کَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ وَ کَانَ الشَّیۡطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوۡرًا (۲۷)

اِنَّ بیشک الۡمُبَذِّرِیۡنَ فضول خرچ لوگ کَانُوۡۤا ہیں اِخۡوَانَ بھائی [جمع] الشَّیٰطِیۡنِ شیطان [جمع] وَکَانَ اور ہے الشَّیۡطٰنُ شیطان لِرَبِّہٖ اپنے رب کا کَفُوۡرًا بڑا ہی ناشکرا

بے شک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی بند ہوتے ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَ اِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡہُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکَ تَرۡجُوۡہَا فَقُلۡ لَّہُمۡ قَوۡلًا مَّیۡسُوۡرًا (۲۸)

وَاِمَّا اور اگر تُعۡرِضَنَّ تمہیں کترانا پڑے عَنۡہُمُ ان سے ابۡتِغَآءَ انتظار میں رَحۡمَۃٍ رحمت مِّنۡ سے رَّبِّکَ تمہارا رب تَرۡجُوۡہَا تم اس کی توقع رکھتے ہو فَقُلۡ تو کہنا لَّہُمۡ ان سے قَوۡلًا بات مَّیۡسُوۡرًا نرمی کی

اور اگر کبھی تمہیں ان مستحقین سے اس لیے کترانا پڑ جائے کہ تمہیں اپنے رب کی متوقع رحمت کا انتظار ہو؛ تو انہیں نرمی سے جواب دینا۔

وَ لَا تَجۡعَلۡ یَدَکَ مَغۡلُوۡلَۃً اِلٰی عُنُقِکَ وَ لَا تَبۡسُطۡہَا کُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا (۲۹)

وَ اور لَا تَجۡعَلۡ نہ رکھ یَدَکَ اپنا ہاتھ مَغۡلُوۡلَۃً بندھا ہوا اِلٰی سے عُنُقِکَ اپنی گردن وَ اور لَا تَبۡسُطۡہَا اسے نہ کھول کُلَّ الۡبَسۡطِ بالکل کھلا چھوڑنا فَتَقۡعُدَ کہ تو بیٹھا رہ جائے مَلُوۡمًا ملامت زدہ مَّحۡسُوۡرًا خالی ہاتھ / تھکا ماندہ

اور نہ تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا رکھو، اور نہ اسے یوں بالکل کھلا چھوڑ دو کہ تم ملامت زدہ اور خالی ہاتھ بیٹھے رہ جاؤ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ۚ

(۳۰)

اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب يَبۡسُطُ فراخ کر دیتا ہے الرِّزۡقَ رزق لِمَنۡ جس پر يَّشَآءُ

وہ چاہے وَيَقۡدِرُ اور وہی تنگی فرماتا ہے اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے بِعِبَادِهٖ اپنے بندوں سے

خَبِيۡرًۢا خوب باخبر بَصِيۡرًا سب دیکھنے والا

بلاشبہ تمہارا رب جس پر چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور تنگی بھی وہی فرماتا ہے۔ بیشک

وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر ہے، سب دیکھنے والا ہے۔

وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ‌ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ‌ؕ اِنَّ

قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا (۳۱)

وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اور تم قتل نہ کرو اَوۡلَادَكُمۡ اپنی اولاد کو خَشۡيَةَ ڈر اِمۡلَاقٍ مفلسی نَحۡنُ

ہم نَرۡزُقُهُمۡ انہیں رزق دیں گے وَاِيَّاكُمۡ اور تمہیں بھی اِنَّ بیشک قَتۡلَهُمۡ ان کا

قتل كَانَ ہے خِطۡاً گناہ كَبِيۡرًا بہت بڑا

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں

بھی۔ بیشک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا (۳۲)

وَلَا تَقۡرَبُوا اور قریب بھی نہ پھٹکنا الزِّنٰۤى زنا اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے فَاحِشَةً بے حیائی

وَسَآءَ اور بہت بری سَبِيۡلًا راہ

اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا، بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی اور بہت بری راہ ہے۔

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ

جَعَلۡنَا لِـوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا (۳۳)

وَ اور لَا تَقۡتُلُوا قتل نہ کرو النَّفۡسَ ایسی جان الَّتِىۡ جسے حَرَّمَ حرمت عطا کی ہے اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ نے اِلَّا مگر بِالۡحَقِّ حق کے ساتھ وَمَنۡ اور جسے قُتِلَ قتل کر دیا جائے مَظۡلُوۡمًا مظلومانہ طور پر فَقَدۡ جَعَلۡنَا تو ہم نے رکھا ہے لِوَلِیِّہٖ اس کے ولی کے لیے سُلۡطٰنًا ایک اختیار فَلَا یُسۡرِفۡ چنانچہ اسے حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے فِّی الۡقَتۡلِ قتل میں اِنَّہٗ بیشک وہ کَانَ ہے مَنۡصُوۡرًا مدد دیا گیا

اور اس جان کو قتل نہ کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرمت عطا کی ہے، الا یہ کہ [شرعاً اسے قتل کرنا] حق ہو۔ اور جسے مظلومانہ طور پر قتل کر دیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کے لیے [قصاص کا] اختیار رکھا ہے چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے تجاور نہ کرے؛ بلاشبہ اس کی مدد کی جائے گی۔

وَ لَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ حَتّٰی یَبۡلُغَ اَشُدَّہٗ ۪ وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَہۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَہۡدَ کَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾

وَلَا تَقۡرَبُوۡا اور قریب بھی نہ جانا مَالَ الۡیَتِیۡمِ یتیم کا مال اِلَّا مگر بِالَّتِیۡ اس طریقہ سے ہِیَ وہ اَحۡسَنُ بہتر حَتّٰی یہاں تک کہ یَبۡلُغَ وہ پہنچ جائے اَشُدَّہٗ اپنی پختگی کو وَاَوۡفُوۡا اور پورا کیا کرو بِالۡعَہۡدِ عہد کو اِنَّ بیشک الۡعَہۡدَ عہد کَانَ ہے مَسۡـُٔوۡلًا پوچھ گچھ کیا جانے والا

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جانا مگر اس طریقہ پر جو بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی کو پہنچ جائے۔ اور وعدے کو پورا کیا کرو، وعدے کی پوچھ گچھ ضرور ہو گی۔

وَ اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿۳۵﴾

وَاَوۡفُوا اور پورا کرو الۡکَیۡلَ ماپ / پیمانہ اِذَا جب کِلۡتُمۡ تم ماپو وَزِنُوۡا اور تم تولا کرو بِالۡقِسۡطَاسِ ترازو کے ساتھ الۡمُسۡتَقِیۡمِ صحیح ذٰلِکَ یہ خَیۡرٌ بہتر وَّاَحۡسَنُ اور سب سے اچھا تَاۡوِیۡلًا انجام کے اعتبار سے

اور جب تم ماپو تو پورا پورا ماپو، اور صحیح ترازو سے تولو، یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہوتا ہے۔

وَ لَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡہُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾

وَلَا تَقۡفُ اور پیچھے نہ لگ جاتا کرو مَا جس کا لَیۡسَ نہیں لَکَ تمہیں بِہٖ اس کا عِلۡمٌ علم اِنَّ بیشک السَّمۡعَ کان وَالۡبَصَرَ اور آنکھ وَالۡفُؤَادَ اور دل کُلُّ ہر ایک اُولٰٓئِکَ وہ لوگ کَانَ ہے عَنۡہُ اس سے مَسۡـُٔوۡلًا پوچھ ہو گی

اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگ جایا کرو جس کا تمہیں علم ہی نہ ہو۔ یقیناً کان، آنکھ اور دل کے بارے میں ہر ایک سے پوچھ ہو گی۔

وَ لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾

وَلَا تَمۡشِ اور مت چلو فِی الۡاَرۡضِ زمین پر مَرَحًا اکڑ کر اِنَّکَ بیشک تم لَنۡ تَخۡرِقَ ہر گز نہیں پھاڑ سکتے الۡاَرۡضَ زمین وَلَنۡ تَبۡلُغَ اور ہر گز نہیں پہنچ سکتے الۡجِبَالَ پہاڑ طُوۡلًا بلندی

اور زمین پر اکڑ کر مت چلو، یقین جانو! تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡہًا ﴿۳۸﴾

کُلُّ تمام ذٰلِکَ یہ کَانَ ہے سَیِّئُہٗ اس کی برائی عِنۡدَ نزدیک رَبِّکَ آپ کا رب مَکۡرُوۡہًا ناپسندیدہ

ان سب کاموں کی برائی تمہارے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِکَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤی اِلَیۡکَ رَبُّکَ مِنَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ وَ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ

فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾

ذٰلِكَ یہ مِمَّاۤ اس سے جو اَوۡحٰۤى وحی کی اِلَیۡكَ آپ کی طرف رَبُّكَ آپ کا رب مِنَ حصہ الۡحِكۡمَةِ حکمت وَ اور لَا تَجۡعَلۡ مت بنانا مَعَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِلٰهًا معبود اٰخَرَ دوسرا فَتُلۡقٰى ورنہ تمہیں ڈال دیا جائے گا فِىۡ جَهَنَّمَ جہنم میں مَلُوۡمًا ملامت زدہ مَّدۡحُوۡرًا دھتکارا ہوا

یہ باتیں اس حکمت کا حصہ ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اور اے انسان! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ تجھے ملامت زدہ اور دھتکارا ہوا بنا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

اَفَاَصۡفٰٮكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ اِنَاثًا‌ ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾

اَفَاَصۡفٰٮكُمۡ کیا تمہیں مخصوص کر لیا رَبُّكُمۡ تمہارے رب نے بِالۡبَنِيۡنَ بیٹوں کے لیے وَاتَّخَذَ اور بنا لیا مِنَ کو الۡمَلٰٓـئِكَةِ فرشتے اِنَاثًا بیٹیاں اِنَّكُمۡ بیشک تم لَتَقُوۡلُوۡنَ بیشک تم بول رہے ہو قَوۡلًا بات عَظِيۡمًا بڑی سنگین

کیا تمہارے رب نے تمہیں تو بیٹے دینے کے لیے مخصوص کر لیا اور فرشتوں کو اپنی بیٹیاں بنا لیا؟ بیشک تم بڑی سنگین بات کر رہے ہو۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

وَ لَقَدۡ اور یقیناً صَرَّفۡنَا ہم نے طرح طرح سے سمجھایا ہے فِىۡ میں هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ اس قرآن لِيَذَّكَّرُوۡا تاکہ وہ سمجھ لیں وَ اور مَا يَزِيۡدُهُمۡ ان کو نہیں بڑھتی اِلَّا مگر نُفُوۡرًا نفرت

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے سمجھایا ہے تاکہ وہ لوگ سمجھ لیں، مگر اس سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا (٤٢)

قُلْ آپ فرما دیجئے لَّوْ اگر كَانَ ہوتے مَعَهٗۤ اس کے ساتھ اٰلِهَةٌ کچھ اور معبود كَمَا جیسا
کہ يَقُوْلُوْنَ وہ لوگ کہتے ہیں اِذًا تو / اس صورت میں لَّابْتَغَوْا وہ ضرور تلاش کر چکے
ہوتے اِلٰى طرف ذِى الْعَرْشِ عرش والا سَبِيْلًا کوئی راستہ

فرما دیجیے: اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں؛ تو
وہ عرش والے تک پہنچنے [اور اس کے اقتدار میں دخل اندازی] کا کوئی نہ کوئی راستہ
تلاش کر چکے ہوتے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا (٤٣)

سُبْحٰنَهٗ وہ پاک ہے وَتَعٰلٰى اور بلند عَمَّا اس سے جو يَقُوْلُوْنَ وہ باتیں بناتے ہیں عُلُوًّا
برتر كَبِيْرًا بہت بڑا

جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں وہ ان سے پاک ہے اور کہیں زیادہ بلند تر ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا
يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (٤٤)

تُسَبِّحُ پاکیزگی بیان کرتے ہیں لَهُ اس کی السَّمٰوٰتُ آسمان [جمع] السَّبْعُ سات
وَالْاَرْضُ اور زمین وَمَنْ اور جو فِيْهِنَّ ان میں وَاِنْ اور نہیں مِّنْ شَيْءٍ کوئی چیز اِلَّا
مگر يُسَبِّحُ پاکیزگی بیان کرتی ہے بِحَمْدِهٖ اس کی حمد کے ساتھ وَلٰكِنْ اور لیکن لَّا
تَفْقَهُوْنَ تم سمجھتے نہیں تَسْبِيْحَهُمْ ان کی تسبیح کو اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے حَلِيْمًا
نہایت بردبار غَفُوْرًا بڑا بخشنے والا

ساتوں آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے، سب اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور کوئی
چیز بھی ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے
نہیں۔ بلاشبہ وہ نہایت بردبار، بڑا بخشنے والا ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (٤٥)

وَاِذَا اور جب قَرَاْتَ آپ پڑھتے ہیں الْقُرْاٰنَ قرآن جَعَلْنَا ہم کر دیتے ہیں بَیْنَكَ
آپ کے درمیان وَبَیْنَ اور درمیان الَّذِیْنَ ان لوگوں کے جو لَا یُؤْمِنُوْنَ نہیں
مانتے بِالْاٰخِرَةِ آخرت کو حِجَابًا ایک پردہ مَّسْتُوْرًا ان دیکھا

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور منکرینِ آخرت کے درمیان ایک اَن
دیکھا پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ
رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (٤٦)

وَّجَعَلْنَا اور ہم نے ڈال دیے ہیں عَلٰی پر قُلُوْبِهِمْ ان کے دل اَكِنَّةً پردے اَنْ
یَّفْقَهُوْهُ کہ وہ اسے سمجھتے نہیں وَ اور فِیْٓ میں اٰذَانِهِمْ ان کے کان وَقْرًا ڈاٹ / بوجھ
وَاِذَا اور جب ذَكَرْتَ آپ ذکر کرتے ہیں رَبَّكَ اپنا رب فِی الْقُرْاٰنِ قرآن میں
وَحْدَهٗ یکتا وَلَّوْا وہ چل دیتے ہیں عَلٰٓی پر اَدْبَارِهِمْ اپنی پشت [جمع] نُفُوْرًا نفرت سے

اور ان کے دلوں پر ایسے پردے ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو سمجھتے نہیں اور ان کے
کانوں میں ڈاٹ دے دیتے ہیں۔ اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر
کرتے ہیں تو وہ نفرت سے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (٤٧)

نَحْنُ ہم اَعْلَمُ خوب جانتے ہیں بِمَا جس غرض سے یَسْتَمِعُوْنَ وہ کان لگاتے ہیں بِهٖٓ
اس کو اِذْ جب یَسْتَمِعُوْنَ وہ کان لگاتے ہیں اِلَیْكَ آپ کی طرف وَاِذْ اور جب هُمْ وہ
نَجْوٰٓی سرگوشیاں کر رہے ہوتے ہیں اِذْ جب یَقُوْلُ کہتے ہیں الظّٰلِمُوْنَ ظالم لوگ

اِنۡ نہیں تَتَّبِعُوۡنَ تم پیروی کر رہے اِلَّا مگر رَجُلًا ایک شخص مَّسۡحُوۡرًا سحر زدہ

ہم خوب جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کس غرض سے کان لگاتے ہیں۔ اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کر رہے ہوتے ہیں جب یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس ایک سحر زدہ شخص کا اتباع کر رہے ہو۔

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ رکوع ۵

اُنۡظُرۡ دیکھ لیں كَيۡفَ کیسی کیسی ضَرَبُوۡا انھوں نے بیان کیں لَكَ آپ کے لیے الۡاَمۡثَالَ مثالیں / تشبیہات فَضَلُّوۡا اب وہ گمراہ ہو چکے فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ چنانچہ وہ نہیں پا سکیں گے سَبِيۡلًا کوئی راہ

دیکھ لیں! یہ آپ کو کیسی کیسی تشبیہات دیتے ہیں۔ اب یہ لوگ گمراہ ہو چکے چنانچہ کبھی راہ نہیں پا سکیں گے۔

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾

وَقَالُوۡۤا اور وہ کہتے ہیں ءَاِذَا کیا جب كُنَّا ہم ہو جائیں گے عِظَامًا ہڈیاں وَّرُفَاتًا اور ریزہ ریزہ ءَاِنَّا کیا واقعی ہمیں لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ پھر زندہ کر کے اٹھایا جائے گا خَلۡقًا پیدائش جَدِيۡدًا نئے سرے سے

اور وہ کہتے ہیں: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟

قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾

قُلۡ فرما دیجئے كُوۡنُوۡا تم بن حِجَارَةً پتھر اَوۡ یا حَدِيۡدًا لوہا

فرما دیجیے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا......

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ‌ ۚ فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا‌ ؕ قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ۚ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ‌ ؕ قُلۡ

عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾

اَوۡ یا خَلۡقًا کوئی مخلوق مِّمَّا اس سے جو یَکۡبُرُ بڑی ہو / مشکل ہو فِیۡ میں صُدُوۡرِکُمۡ تمہارے سینے / تمہارے خیال فَسَیَقُوۡلُوۡنَ پھر وہ فوراً کہیں گے مَنۡ کون یُّعِیۡدُنَا ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا قُلِ فرمادیجیے الَّذِیۡ وہ جس نے فَطَرَکُمۡ تمہیں پیدا کیا تھا اَوَّلَ پہلی مَرَّۃٍ بار فَسَیُنۡغِضُوۡنَ پھر وہ مٹکائیں گے اِلَیۡكَ آپ کے سامنے رُءُوۡسَهُمۡ اپنے سر وَیَقُوۡلُوۡنَ اور کہیں گے مَتٰی کب هُوَ وہ قُلۡ آپ فرمادیجیے عَسٰۤی ہو سکتا ہے اَنۡ کہ یَّکُوۡنَ وہ ہو قَرِیۡبًا قریب

یا کوئی ایسی مخلوق جس کا زندہ ہونا تمہارے خیال میں اور بھی مشکل ہو [تب بھی دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے]۔ پھر وہ فوراً پوچھیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ فرما دیجیے: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ پھر وہ آپ کے آگے سر مٹکائیں گے اور پوچھیں گے کہ یہ کب ہو گا؟ آپ فرمادیجیے: ہو سکتا ہے وہ بالکل قریب ہی ہو۔

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾

یَوۡمَ جس دن یَدۡعُوۡکُمۡ وہ تمہیں بلائے گا فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ تو تم تعمیل کروگے بِحَمۡدِهٖ اس کی حمد کرتے ہوئے وَتَظُنُّوۡنَ اور تم سوچ رہے ہوگے اِنۡ نہیں لَّبِثۡتُمۡ تم رہے تھے اِلَّا مگر قَلِیۡلًا تھوڑی دیر

جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کے حکم کی تعمیل کروگے۔ اور یہ سوچ رہے ہوگے کہ تم تو بس تھوڑی دیر ہی [دنیا میں] رہے تھے۔

وَقُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾

وَقُلۡ اور فرمادیجیے لِّعِبَادِیۡ میرے بندوں سے یَقُوۡلُوا وہ بات کیا کریں الَّتِیۡ وہ جو هِیَ وہ اَحۡسَنُ اچھی اِنَّ بیشک الشَّیۡطٰنَ شیطان یَنۡزَغُ فساد ڈلواتا ہے بَیۡنَهُمۡ ان کے

درمیان اِنَّ بیشک الشَّیۡطٰنَ شیطان کَانَ ہے لِلۡاِنۡسَانِ انسان کا عَدُوًّا دشمن مُّبِیۡنًا کھلا

اور میرے بندوں سے فرمادیجیے کہ وہ ایسی بات کیا کریں جو اچھی ہو۔ دراصل شیطان ان کے درمیان فساد ڈلوا دیتا ہے۔ واقعی شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾

رَبُّکُمۡ تمہارا رب اَعۡلَمُ خوب جانتا ہے بِکُمۡ تمہیں اِنۡ اگر یَّشَاۡ وہ چاہے یَرۡحَمۡکُمۡ تم پر رحم فرمائے اَوۡ یا اِنۡ اگر یَّشَاۡ وہ چاہے یُعَذِّبۡکُمۡ تمہیں عذاب دے وَ اور مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ ہم نے آپ کو نہیں بھیجا عَلَیۡہِمۡ ان پر وَکِیۡلًا داروغہ بنا کر

تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے۔ وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾

وَرَبُّکَ اور آپ کا رب اَعۡلَمُ خوب جانتا ہے بِمَنۡ جو کوئی فِی میں السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَ اور لَقَدۡ فَضَّلۡنَا ہم نے فضیلت دی ہے بَعۡضَ بعض النَّبِیّٖنَ انبیاء کو عَلٰی بَعۡضٍ بعض پر وَّاٰتَیۡنَا اور ہم نے عطا کی دَاوٗدَ داود زَبُوۡرًا زبور

اور آپ کا رب آسمان و زمین کی جملہ مخلوقات کو خوب جانتا ہے۔ ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے داود کو زبور عطا کی تھی۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾

قُلِ فرما دیجئے ادۡعُوا پکارلو الَّذِیۡنَ وہ جن کو زَعَمۡتُمۡ تم سمجھتے ہو مِّنۡ دُوۡنِہٖ اس کے

سو فَلَا یَمْلِكُوْنَ وہ تو اختیار نہیں رکھتے كَشْفَ ہٹانا الضُّرِّ تکلیف عَنْكُمْ تم سے وَ اور
لَا نہ تَحْوِیْلًا بدلنا

آپ فرما دیجیے: تم ان کو پکار کر دیکھ لو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو۔ وہ نہ تو
تمہاری تکلیف کو ہٹانے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسے بدلنے کا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ
یَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا (۵۷)

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ الَّذِیْنَ جن کو یَدْعُوْنَ وہ پکار رہے ہیں یَبْتَغُوْنَ تلاش کرتے ہیں
اِلٰى طرف رَبِّهِمُ اپنا رب الْوَسِیْلَةَ وسیلہ اَیُّهُمْ ان میں سے کون اَقْرَبُ زیادہ مقرب
وَیَرْجُوْنَ اور وہ امید رکھتے ہیں رَحْمَتَهٗ اس کی رحمت وَیَخَافُوْنَ اور وہ ڈرتے ہیں
عَذَابَهٗ اس کا عذاب اِنَّ بیشک عَذَابَ عذاب رَبِّكَ آپ کا رب كَانَ ہے مَحْذُوْرًا
ڈرنے کی چیز

یہ لوگ جن کو پکار رہے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ
کون زیادہ مقرب ہے اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے
ڈرتے ہیں۔ آپ کے رب کا عذاب واقعی ڈرنے کی چیز ہے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا (۵۸)

وَاِنْ اور نہیں مِّنْ قَرْیَةٍ کوئی بستی اِلَّا مگر نَحْنُ ہم مُهْلِكُوْهَا اسے ہلاک کرنے
والے قَبْلَ پہلے یَوْمِ الْقِیٰمَةِ قیامت کا دن اَوْ یا مُعَذِّبُوْهَا اسے عذاب دینے والے
عَذَابًا عذاب شَدِیْدًا سخت كَانَ ہے ذٰلِكَ یہ فِی الْكِتٰبِ کتاب میں مَسْطُوْرًا لکھا جا
چکا

اور [سرکشوں کی] کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے

سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی جاچکی ہے۔

وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَ اٰتَیۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَ مَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿۵۹﴾

وَمَا مَنَعَنَاۤ اور ہمیں مانع نہیں ہوا اَنۡ کہ نُّرۡسِلَ ہم بھیجیں بِالۡاٰیٰتِ نشانیاں اِلَّاۤ مگر اَنۡ یہ کہ كَذَّبَ جھٹلایا بِهَا ان کو الۡاَوَّلُوۡنَ پہلے لوگ وَاٰتَیۡنَا اور ہم نے دی تھی ثَمُوۡدَ ثمود کو النَّاقَةَ اونٹنی مُبۡصِرَةً آنکھیں کھولنے کے لیے فَظَلَمُوۡا مگر انہوں نے ظلم کیا بِهَا اس پر وَ اور مَا نُرۡسِلُ ہم نہیں بھیجتے بِالۡاٰیٰتِ نشانیاں اِلَّا مگر تَخۡوِیۡفًا ڈرانے کے لیے

اور [ان کی منہ مانگی] نشانیاں بھیجنے سے ہمیں صرف یہی بات مانع ہے کہ پہلے لوگ بھی ان کی تکذیب کر چکے ہیں۔ اور ہم نے قومِ ثمود کو آنکھیں کھولنے کے لیے اونٹنی دی تھی مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں تو صرف ڈرانے کے لیے بھیجا کرتے ہیں۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُهُمۡ اِلَّا طُغۡیَانًا كَبِیۡرًا ﴿۶۰﴾

وَاِذۡ اور جب قُلۡنَا ہم نے کہا تھا لَكَ آپ سے اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب اَحَاطَ گھیرے ہوئے ہے بِالنَّاسِ لوگوں کو وَمَا جَعَلۡنَا اور ہم نے نہیں بنایا الرُّءۡیَا نظارہ الَّتِیۡۤ وہ جو کہ اَرَیۡنٰكَ ہم نے آپ کو دکھایا تھا اِلَّا مگر فِتۡنَةً آزمائش کا ذریعہ لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَالشَّجَرَةَ اور درخت الۡمَلۡعُوۡنَةَ جس پر لعنت کی گئی فِی الۡقُرۡاٰنِ قرآن میں وَنُخَوِّفُهُمۡ اور ہم انہیں ڈراتے جا رہے ہیں فَمَا یَزِیۡدُهُمۡ مگر ان کو نہیں بڑھتی اِلَّا مگر طُغۡیَانًا سرکشی كَبِیۡرًا سخت

اور وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ بلاشبہ آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور [معراج کی رات] ہم نے آپ کو جو نظارہ دکھایا تھا؛ اسے لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ بنا دیا، اور اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔ ہم انہیں ڈراتے جا رہے ہیں مگر یہ ڈرانا ان کی سخت سرکشی میں اضافہ ہی کیے جاتا ہے۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾

وَاِذۡ اور جب قُلۡنَا ہم نے کہا تھا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ فرشتوں سے اسۡجُدُوۡا سجدہ کرو لِاٰدَمَ آدم کو فَسَجَدُوۡۤا تو ان سب نے سجدہ کیا اِلَّاۤ سوائے اِبۡلِیۡسَ ابلیس قَالَ اس نے کہا ءَاَسۡجُدُ کیا میں سجدہ کروں لِمَنۡ اس کو جسے خَلَقۡتَ آپ نے بنایا ہے طِیۡنًا مٹی سے

اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ کہنے لگا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے آپ نے مٹی سے بنایا ہے؟

قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾

قَالَ اس نے کہا اَرَءَیۡتَکَ ذرا دیکھیں تو سہی ہٰذَا یہ ہے الَّذِیۡ وہ جسے کَرَّمۡتَ آپ نے فضیلت دی ہے عَلَیَّ مجھ پر لَئِنۡ البتہ اگر اَخَّرۡتَنِ آپ نے مجھے مہلت دے دی اِلٰی تک یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ قیامت کا دن لَاَحۡتَنِکَنَّ لگام ڈال کر رہوں گا ذُرِّیَّتَہٗۤ اس کی اولاد کو اِلَّا علاوہ قَلِیۡلًا چند ایک

مزید کہنے لگا: ذرا دیکھیں تو سہی! یہ ہے وہ جسے آپ نے مجھ پر فضیلت دی ہے؟ اگر آپ نے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دی تو میں چند ایک کے علاوہ اس کی پوری ذریت کو لگام ڈال کر رہوں گا۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا (٦٣)

قَالَ فرمایا اذۡهَبۡ دفع ہو جا فَمَنۡ تو جو کوئی تَبِعَكَ تیرے پیچھے چلے گا مِنۡهُمۡ ان میں سے فَاِنَّ تو بیشک جَهَنَّمَ جہنم جَزَآؤُكُمۡ تم سب کی سزا جَزَآءً سزا مَّوۡفُوۡرًا بھرپور

فرمایا: دفع ہو جا! ان میں سے جو کوئی تیرے پیچھے چلے گا تو تم سب کی سزا جہنم ہے جو بھرپور سزا ہے۔

وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ‌ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا (٦٤)

وَاسۡتَفۡزِزۡ اور تُو قدم اکھاڑ لینا مَنِ جس کے اسۡتَطَعۡتَ تیرا بس چلے مِنۡهُمۡ ان میں سے بِصَوۡتِكَ اپنی پکار سے وَاَجۡلِبۡ اور چڑھا لانا عَلَيۡهِمۡ ان پر بِخَيۡلِكَ تیرے سوار وَرَجِلِكَ اور تیرے پیادے وَشَارِكۡهُمۡ اور ان سے ساجھے داری کر لینا فِى میں الۡاَمۡوَالِ اموال وَالۡاَوۡلَادِ اور اولاد وَعِدۡهُمۡ اور ان سے وعدے کر لینا وَمَا يَعِدُهُمُ اور ان سے وعدہ نہیں کرتا الشَّيۡطٰنُ شیطان اِلَّا مگر غُرُوۡرًا فریب

اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے اپنی پکار سے ان کے قدم اکھاڑ لینا اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لانا اور ان کے اموال اور اولاد میں ساجھے داری کر لینا اور ان سے وعدے کر لینا۔ اور شیطان ان سے فریب کے علاوہ اور کوئی وعدہ نہیں کر سکتا۔

اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا (٦٥)

اِنَّ بیشک عِبَادِىۡ میرے بندے لَيۡسَ نہیں لَكَ تیرا عَلَيۡهِمۡ ان پر سُلۡطٰنٌ کوئی وَكَفٰى اور کافی ہے بِرَبِّكَ آپ کا رب وَكِيۡلًا کارسازی کے لیے

بلاشبہ میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہ چل سکے گا اور آپ کا رب کارسازی کے لیے کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا‏ ﴿۶۶﴾

رَبُّكُمُ تمہارا رب الَّذِىۡ وہ جو کہ يُزۡجِىۡ چلاتا ہے لَـكُمُ تمہارے لیے الۡـفُلۡكَ کشتیاں فِى الۡبَحۡرِ دریا میں لِتَبۡتَغُوۡا تاکہ تم تلاش کر سکو مِنۡ سے فَضۡلِهٖ اس کا فضل اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے بِكُمۡ تم پر رَحِيۡمًا بہت مہربان

تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کر سکو۔ یقیناً وہ تم پر بہت مہربان ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮكُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ‌ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا‏ ﴿۶۷﴾

وَاِذَا اور جب مَسَّكُمُ تمہیں پہنچتی ہے الضُّرُّ تکلیف فِى الۡبَحۡرِ سمندر میں ضَلَّ گم ہو جاتے ہیں مَنۡ جنہیں تَدۡعُوۡنَ تم پکارتے ہو اِلَّاۤ اِيَّاهُ اس کے علاوہ فَلَمَّا پھر جب نَجّٰٮكُمۡ وہ تمہیں بچالاتا ہے اِلَى الۡبَرِّ خشکی پر اَعۡرَضۡتُمۡ تم منہ موڑ جاتے ہو وَكَانَ اور ہے الۡاِنۡسَانُ انسان كَفُوۡرًا بڑا ناشکرا

اور جب تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ جن کو تم پکارتے ہو وہ سب غائب ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی پر بچالاتا ہے تو اس سے منہ موڑ جاتے ہو۔ واقعی انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ‏ ﴿۶۸﴾

اَفَاَمِنۡتُمۡ اچھا! کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اَنۡ اس بات سے کہ يَّخۡسِفَ وہ دھنسا دے بِكُمۡ تمہیں جَانِبَ الۡبَرِّ خشکی میں کہیں / خشکی کی طرف اَوۡ یا يُرۡسِلَ وہ بھیج دے عَلَيۡكُمۡ تم پر حَاصِبًا پتھر برسانے والی آندھی ثُمَّ پھر لَا تَجِدُوۡا تم نہ پاؤ لَـكُمۡ اپنے

لیے وَكِيۡلًا کوئی کارساز

اچھا! کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی میں ہی کہیں دھنسا دے؟ یا تم پر کوئی پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تمہیں اپنے لیے کوئی کارساز نہ ملے۔

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ تَارَةً اُخۡرٰى فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ‌ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ‏(٦٩)

اَمۡ یا اَمِنۡتُمۡ تم بے خوف ہو گئے ہو اَنۡ اس بات سے کہ يُّعِيۡدَكُمۡ وہ تمہیں لے جائے فِيۡهِ اس میں تَارَةً اُخۡرٰى دوبارہ فَيُرۡسِلَ پھر وہ بھیج دے عَلَيۡكُمۡ تم پر قَاصِفًا توڑ دینے والی مِّنَ سے الرِّيۡحِ ہوا فَيُغۡرِقَكُمۡ پھر وہ تمہیں غرق کر ڈالے بِمَا اس کے بدلہ میں جو كَفَرۡتُمۡ تم نے ناشکری کی ثُمَّ پھر لَا تَجِدُوۡا تم نہ پاؤ لَـكُمۡ اپنے لیے عَلَيۡنَا ہمارا بِهٖ اس پر تَبِيۡعًا پیچھا کرنے والا

اور کیا تم اس بات سے بھی بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں اسی سمندر میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر کشتیاں توڑ دینے والا طوفان بھیج دے اور تمہاری ناشکری کی وجہ سے تمہیں غرق کر ڈالے؟ پھر تمہیں کوئی ایسا نہ ملے جو اس ڈبونے پر ہمارا پیچھا کرنے والا ہو۔

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ وَحَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ‏(٧٠)

وَلَقَدۡ اور یقیناً كَرَّمۡنَا ہم نے عزت دی بَنِىۡۤ اٰدَمَ بنی آدم وَحَمَلۡنٰهُمۡ اور ہم نے انہیں سوار کیا فِى الۡبَرِّ خشکی میں وَالۡبَحۡرِ اور سمندر میں وَرَزَقۡنٰهُمۡ اور ہم نے انہیں رزق دیا مِّنَ سے الطَّيِّبٰتِ پاکیزہ چیزیں وَفَضَّلۡنٰهُمۡ اور ہم نے انہیں فضیلت بخشی عَلٰى پر كَثِيۡرٍ بہت سی مِّمَّنۡ ان میں سے جو خَلَقۡنَا ہم نے پیدا کیں تَفۡضِيۡلًا خاص

فضیلت

یقینی بات ہے کہ ہم نے بنی آدم کو عزت دی، انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا، انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر خاص فضیلت بخشی۔

یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمۡ‌ۚ فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰۤٮِٕكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ‏(۷۱)

یَوۡمَ جس دن نَدۡعُوۡا ہم بلائیں گے کُلَّ اُنَاسٍۭ سب لوگوں کو بِاِمَامِهِمۡ ان کے پیشواؤں کے ہمراہ فَمَنۡ تب جس کو اُوۡتِىَ دیا جائے گا كِتٰبَهٗ اس کا اعمال نامہ بِيَمِيۡنِهٖ اس کے دائیں ہاتھ میں فَاُولٰۤٮِٕكَ تو وہ لوگ يَقۡرَءُوۡنَ پڑھیں گے كِتٰبَهُمۡ اپنا اعمال نامہ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا فَتِيۡلًا ریشہ [کھجور کی گٹھلی کے درمیانی شگاف والا دھاگہ]

ڈرو اس دن سے جب ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ہمراہ بلائیں گے۔ تب جن کو اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان پر ایک ریشہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا‏ (۷۲)

وَمَنۡ اور جو كَانَ رہا فِىۡ هٰذِهٖۤ اس دنیا میں اَعۡمٰى اندھا فَهُوَ تو وہ فِى الۡاٰخِرَةِ آخرت میں اَعۡمٰى اندھا وَاَضَلُّ اور بہت بھٹکا ہوا سَبِيۡلًا راہ سے

اور جو اس دنیا میں اندھا رہا، وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا اور راہ سے بہت بھٹکا ہوا ہو گا۔

وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ‌ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا‏ (۷۳)

وَاِنۡ اور یقیناً كَادُوۡا ان کی بھرپور کوشش تھی / وہ قریب تھے لَيَفۡتِنُوۡنَكَ کہ آپ کو

پھیر دیں عَنِ الَّذِیۡۤ اس سے جو اَوۡحَیۡنَاۤ ہم نے بھیجی ہے اِلَیۡكَ آپ کی طرف
لِتَفۡتَرِیَ تاکہ آپ گھڑ لیں عَلَیۡنَا ہم پر غَیۡرَهٗ کوئی اور / اس کے سوا وَاِذًا اور اس
صورت میں لَّاتَّخَذُوۡكَ وہ آپ کو ضرور بنا لیتے خَلِیۡلًا گہرا دوست

اور ان کی بھرپور کوشش تھی کہ آپ کو اس وحی سے پھیر دیں جو ہم نے آپ کے پاس بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے بجائے ہم پر کوئی اور بات گھڑ لیں۔ اور اس صورت میں وہ آپ کو گہرا دوست بنا لیتے۔

وَلَوۡ لَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدۡتَّ تَرۡكَنُ اِلَیۡهِمۡ شَیۡـًٔا قَلِیۡلًا ﴿۷۴﴾

وَلَوۡلَاۤ اور اگر یہ بات نہ ہوتی اَنۡ یہ کہ ثَبَّتۡنٰكَ ہم نے آپ کو ثابت قدم بنایا ہے لَقَدۡ
كِدۡتَّ تو آپ ہو جاتے تَرۡكَنُ آپ جھک جاتے اِلَیۡهِمۡ ان کی طرف شَیۡـًٔا کچھ قَلِیۡلًا
معمولی سا

اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف بہت ہی معمولی سے جھکاؤ کی طرف چلے جاتے۔*

[*ان کے ایمان کی شدت سے خواہش رکھنے کی وجہ سے ان کی معمولی سی موافقت کر لیتے]

اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَیٰوةِ وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیۡنَا نَصِیۡرًا
﴿۷۵﴾

اِذًا اس صورت میں لَّاَذَقۡنٰكَ ہم آپ کو سزا دیتے ضِعۡفَ دوہری الۡحَیٰوةِ زندگی
وَضِعۡفَ اور دوہری الۡمَمَاتِ موت ثُمَّ پھر لَا تَجِدُ آپ کو نہ ملتا لَكَ اپنے لیے عَلَیۡنَا
ہمارے مقابلے میں نَصِیۡرًا کوئی مددگار

[بالفرض] اگر ایسا ہو جاتا تو ہم آپ کو دنیا میں بھی دوہری سزا دیتے اور موت کے بعد بھی دوہری سزا دیتے۔ پھر آپ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار بھی نہ ملتا۔

وَاِنۡ كَادُوۡا لَیَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِیُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا وَاِذًا لَّا یَلۡبَثُوۡنَ

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ‏(۷٦)

وَاِنۡ اور یقیناً كَادُوۡا ان کی بھرپور کوشش تھی / وہ قریب تھے لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ کہ آپ کے قدم اکھاڑ دیں مِنَ سے الۡاَرۡضِ یہ سرزمین / مکہ مکرمہ لِيُخۡرِجُوۡكَ تاکہ آپ کو نکال دیں مِنۡهَا یہاں سے وَاِذًا اور اگر ایسا ہو جائے تو لَّا يَلۡبَثُوۡنَ وہ نہیں ٹھہر پائیں گے خِلٰفَكَ آپ کے بعد پیچھے اِلَّا مگر قَلِيۡلًا تھوڑا

اور ان کی پوری کوشش رہی ہے کہ اس سرزمین سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو یہاں سے نکال دیں اور اگر ایسا ہو جائے تو یہ لوگ آپ کے بعد بس تھوڑی سی دیر ہی ٹھہر پائیں گے۔

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ‏(۷۷)

سُنَّةَ دستور مَنۡ جو قَدۡ اَرۡسَلۡنَا ہم نے بھیجے قَبۡلَكَ آپ سے پہلے مِنۡ سے رُّسُلِنَا ہمارے رسول وَلَا تَجِدُ اور آپ نہ پائیں گے لِسُنَّتِنَا ہمارے دستور میں تَحۡوِيۡلًا کوئی تبدیلی

ہمارا یہ دستور ان رسولوں کے معاملے میں بھی یہی رہا ہے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ‌ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ‏(۷۸)

اَقِمِ اہتمام کریں الصَّلٰوةَ نماز کا لِدُلُوۡكِ ڈھلنے سے لے کر الشَّمۡسِ سورج کے اِلٰى تک غَسَقِ تاریکی الَّيۡلِ رات وَ اور قُرۡاٰنَ قرآن الۡفَجۡرِ فجر اِنَّ بیشک قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ صبح کا قرآن كَانَ ہے مَشۡهُوۡدًا حاضر کیا گیا

سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک نماز کا اہتمام کیا کریں اور نمازِ فجر کی تلاوتِ قرآن کا بھی۔ بیشک نمازِ فجر کی تلاوت میں خوب حاضری ہوتی ہے۔

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

(۷۹)

وَمِنَ اور کچھ حصہ الَّیۡلِ رات کا فَتَہَجَّدۡ نمازِ تہجد پڑھا کریں بِہٖ اس قرآن کے ساتھ نَافِلَۃً نفل / اضافی لَّکَ آپ کے لیے عَسٰۤی بہت جلد اَنۡ یَّبۡعَثَکَ کہ آپ کو فائز کرے گا رَبُّکَ آپ کا رب مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا مقامِ محمود

اور رات کے کچھ حصے میں اس قرآن کے ساتھ نماز تہجد بھی پڑھا کریں جو آپ کے لیے ایک اضافی عبادت ہے۔ بہت جلد آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا۔

وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا (۸۰)

وَقُلۡ اور دعا کریں رَّبِّ اے میرے رب اَدۡخِلۡنِیۡ مجھے داخل فرما مُدۡخَلَ داخل کرنا صِدۡقٍ بھلائی وَّاَخۡرِجۡنِیۡ اور مجھے نکالنا مُخۡرَجَ نکالنا صِدۡقٍ بھلائی وَّاجۡعَلۡ اور عطا فرمانا لِّیۡ میرے لیے مِنۡ لَّدُنۡکَ اپنی طرف سے سُلۡطٰنًا غلبہ نَّصِیۡرًا نصرت والا

اور یہ دعا کریں: اے میرے رب! مجھے جہاں داخل فرمانا ہو، بھلائی کے ساتھ ہی داخل فرمانا اور جہاں سے نکالنا ہو، بھلائی کے ساتھ ہی نکالنا۔ اور مجھے اپنی بارگاہ سے نصرت والا غلبہ عطا فرمانا۔

وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَہَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا (۸۱)

وَقُلۡ اور اعلان کر دیجئے جَآءَ آگیا الۡحَقُّ حق وَزَہَقَ اور مٹ گیا الۡبَاطِلُ باطل اِنَّ بیشک الۡبَاطِلَ باطل کَانَ ہے ہی زَہُوۡقًا مٹنے والا

اور اعلان کر دیجئے: حق آگیا اور باطل مٹ گیا، بیشک باطل تو ہے ہی مٹ جانے والا۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا (۸۲)

وَ اور نُنَزِّلُ ہم نازل کر رہے ہیں مِنَ سے الۡقُرۡاٰنِ قرآن مَا جو هُوَ وہ شِفَآءٌ شفا
وَّرَحۡمَةٌ اور رحمت لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اہلِ ایمان کے لیے وَلَا يَزِيۡدُ اور اضافہ نہیں کرتا
الظّٰلِمِيۡنَ ظالموں کو اِلَّا سوائے خَسَارًا نقصان

اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو اہلِ ایمان کے لیے تو شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کو نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ‌ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ
يَـُٔوۡسًا (۸۳)

وَاِذَآ اور جب اَنۡعَمۡنَا ہم انعام کرتے ہیں عَلَى پر الۡاِنۡسَانِ انسان اَعۡرَضَ وہ منہ
موڑتا ہے وَنَاٰ جھک جاتا ہے بِجَانِبِهٖ پہلو پر وَاِذَا اور جب مَسَّهُ اسے جائے الشَّرُّ
تکلیف كَانَ وہ ہو جاتا ہے يَـُٔوۡسًا مایوس

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ [شکر ادا کرنے سے] منہ موڑتا اور پہلو تہی کرتا ہے۔ اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا (۸٤)

قُلۡ فرما دیجئے كُلٌّ ہر ایک يَّعۡمَلُ عمل پیرا ہے عَلٰى پر شَاكِلَتِهٖ اپنا طریقہ فَرَبُّكُمۡ اب
تمہارا رب اَعۡلَمُ خوب جانتا ہے بِمَنۡ هُوَ کہ کون ہے اَهۡدٰى سب سے صحیح سَبِيۡلًا راہ

فرما دیجیے: ہر کوئی اپنے اپنے طریقے پر عمل پیرا ہے۔ اب یہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ سب سے صحیح راہ پر کون ہے۔

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ‌ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ
اِلَّا قَلِيۡلًا (۸۵)

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنِ متعلق الرُّوۡحِ روح قُلِ فرما دیجئے
الرُّوۡحُ روح مِنۡ سے اَمۡرِ حکم رَبِّىۡ میرا رب وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ اور تمہیں نہیں دیا گیا مِّنَ

الۡعِلۡمِ علم سے اِلَّا مگر قَلِیۡلًا تھوڑا سا

اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے: روح میرے رب کے حکم سے بنی ہے اور تمھیں تو بس تھوڑا سا علم ہی دیا گیا ہے۔

وَ لَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾

وَلَئِنۡ اور اگر شِئۡنَا ہم چاہیں لَنَذۡهَبَنَّ تو البتہ ہم لے جائیں بِالَّذِیۡۤ وہ جو کہ اَوۡحَیۡنَاۤ ہم نے وحی عطا کی ہے اِلَیۡكَ آپ کو ثُمَّ پھر لَا تَجِدُ آپ نہ پائیں لَكَ اپنے لیے بِهٖ اس بارے میں عَلَیۡنَا ہمارے مقابلے میں وَكِیۡلًا کوئی وکالت کرنے والا

اور اگر ہم چاہیں تو ہم نے آپ کو جو وحی عطا کی ہے؛ اسے واپس لے جائیں، پھر آپ کو اس بارے میں اپنے لیے ہماری بارگاہ میں کوئی وکالت کرنے والا بھی نہ ملے۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾

اِلَّا مگر رَحۡمَةً رحمت مِّنۡ رَّبِّكَ آپ کے رب سے اِنَّ بیشک فَضۡلَهٗ اس کا فضل كَانَ ہے عَلَیۡكَ آپ پر كَبِیۡرًا بہت بڑا

مگر آپ کے رب کی رحمت [سے یہ سلسلہ جاری] ہے۔ بیشک اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے۔

قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾

قُلۡ فرما دیجئے لَّئِنِ اگر اجۡتَمَعَتِ جمع ہو جائیں الۡاِنۡسُ تمام انسان وَالۡجِنُّ اور جنات عَلٰۤی اَنۡ اس بات پر کہ یَّاۡتُوۡا وہ لے آئیں بِمِثۡلِ جیسا هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ اس قرآن کے لَا یَاۡتُوۡنَ وہ نہیں نہ سکتے بِمِثۡلِهٖ اس کی مثل وَلَوۡ اور اگرچہ كَانَ ہو جائیں بَعۡضُهُمۡ ان کے بعض لِبَعۡضٍ بعض کے لیے ظَهِیۡرًا مددگار

آپ فرما دیجیے: اگر تمام انسان اور جنات اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا کلام بنا کر لے آئیں تو بھی اس کی مثل نہیں لا سکتے؛ خواہ وہ ایک دوسرے کے کتنے ہی مددگار بن جائیں۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰۤى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾

وَلَقَدۡ اور یقیناً صَرَّفۡنَا ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہیں لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے فِیۡ میں هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ اس قرآن مِنۡ سے كُلِّ مَثَلٍ ہر قسم کی مثالیں فَاَبٰۤى پھر بھی نہ رہے اَكۡثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ اِلَّا بغیر كُفُوۡرًا انکار

اور اگرچہ ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں پھر بھی اکثر لوگ انکار کیے بغیر نہ رہے۔

وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾

وَقَالُوۡا اور کہنے لگے لَنۡ نُّؤۡمِنَ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے لَكَ آپ پر حَتّٰى یہاں تک کہ تَفۡجُرَ آپ پھاڑ لائیں لَنَا ہمارے لیے مِنَ الۡاَرۡضِ زمین سے يَنۡۢبُوۡعًا کوئی چشمہ

اور کہنے لگے: ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین پھاڑ کر کوئی چشمہ نہ جاری کر دیں۔

اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ﴿۹۱﴾

اَوۡ یا تَكُوۡنَ ہو جائے لَكَ آپ نے لیے جَنَّةٌ ایک باغ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ کھجوریں وَّعِنَبٍ اور انگور فَتُفَجِّرَ اور آپ رواں کر دیں الۡاَنۡهٰرَ نہریں خِلٰلَهَا اس کے بیچوں بیچ تَفۡجِيۡرًا بہتی ہوئی

یا پھر آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ پیدا ہو جائے اور آپ اچانک اس

باغ کے بیچوں بیچ بہت سی نہریں جاری کر دیں۔

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیۡلًا ۙ

(۹۲)

اَوۡ یا تُسۡقِطَ آپ گرا دیں السَّمَآءَ آسمان کَمَا جیسا کہ زَعَمۡتَ آپ دعویٰ کرتے ہیں عَلَیۡنَا ہم پر کِسَفًا ٹکڑے ٹکڑے اَوۡ یا تَاۡتِیَ آپ لے آئیں بِاللّٰہِ اللہ تعالیٰ کو وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ اور فرشتوں کو قَبِیۡلًا روبرو

یا پھر جیسا کہ آپ دعویٰ کرتے ہیں؛ ہم پر آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں یا آپ اللہ تعالیٰ کو اور فرشتوں کو ہمارے روبرو لا کھڑا کریں۔

اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُہٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ ہَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾

اَوۡ یا یَکُوۡنَ ہو لَکَ آپ کے لیے بَیۡتٌ ایک گھر مِّنۡ سے زُخۡرُفٍ سونا اَوۡ یا تَرۡقٰی آپ چڑھ جائیں فِی السَّمَآءِ آسمان پر وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ اور ہم ہرگز نہیں مانیں گے لِرُقِیِّکَ آپ کے چڑھنے کو حَتّٰی یہاں تک کہ تُنَزِّلَ آپ اتار لائیں عَلَیۡنَا ہم پر کِتٰبًا ایک کتاب نَّقۡرَؤُہٗ جسے ہم خود پڑھیں قُلۡ فرما دیجئے سُبۡحَانَ پاک ہے رَبِّیۡ میرا رب ہَلۡ کُنۡتُ میں نہیں ہوں اِلَّا مگر بَشَرًا ایک بشر رَّسُوۡلًا رسول

یا پھر آپ کا سونے سے بنا ہوا ایک گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں؛ اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی تب تک نہیں مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس کوئی ایسی کتاب نہ اتار لائیں جسے ہم خود پڑھیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب [ان فضولیات سے] پاک ہے، میں تو صرف ایک بشر اور رسول ہوں۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَہُمُ الۡہُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰہُ

بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾

وَمَا اور نہیں مَنَعَ روکا النَّاسَ لوگوں کو اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا کہ وہ ایمان لائیں اِذۡ جب جَآءَهُمُ ان کے پاس آئی الۡهُدٰۤی ہدایت اِلَّاۤ مگر اَنۡ یہ کہ قَالُوۡۤا انہوں نے کہا اَبَعَثَ کیا بھیجا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بَشَرًا ایک بشر کو رَّسُوۡلًا رسول بنا کر

اور جب کبھی لوگوں کے پاس ہدایت آئی تو ان کو ایمان لانے سے کسی چیز نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے: کیا اللہ تعالیٰ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیج دیا؟

قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾

قُلۡ فرما دیجئے لَّوۡ كَانَ اگر ہوتے فِی الۡاَرۡضِ زمین میں مَلٰٓئِكَةٌ فرشتے یَّمۡشُوۡنَ چلتے پھرتے مُطۡمَئِنِّیۡنَ سکونت پذیر ہوتے لَنَزَّلۡنَا تو ہم ضرور اتارتے عَلَیۡهِمۡ ان پر مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَلَكًا کوئی فرشتہ رَّسُوۡلًا رسول بنا کر

آپ فرما دیجیے: اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اور سکونت پذیر ہوتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو ہی رسول بنا کر اتارتے۔

قُلۡ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾

قُلۡ فرما دیجئے كَفٰی کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَهِیۡدًۢا بطورِ گواہ بَیۡنِیۡ میرے درمیان وَبَیۡنَكُمۡ اور تمہارے درمیان اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے بِعِبَادِهٖ اپنے بندوں سے خَبِیۡرًۢا پوری طرح باخبر بَصِیۡرًا سب کچھ دیکھنے والا

مزید فرما دیجیے: میرے اور تمہارے درمیان بطورِ گواہ اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر ہے، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَ مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَ نَحۡشُرُهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡیًا وَّ بُكۡمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾

النصف

وَمَنۡ اور جسے یَّهۡدِ ہدایت دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَهُوَ تو وہی الۡمُهۡتَدِ ہدایت پانے والا وَمَنۡ اور جسے یُّضۡلِلۡ گمراہ کرے فَلَنۡ تَجِدَ تو آپ ہرگز نہ پائیں گے لَهُمۡ ان کے لیے اَوۡلِیَآءَ مددگار مِنۡ دُوۡنِهٖ اس کے سوا وَنَحۡشُرُهُمۡ اور ہم ان کو اٹھائیں گے یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ قیامت کے دن عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ ان کے چہروں کے بل عُمۡیًا اندھے وَّبُكۡمًا اور گونگے وَّصُمًّا اور بہرے مَاۡوٰىهُمۡ ان کا ٹھکانا جَهَنَّمُ جہنم كُلَّمَا جب کبھی خَبَتۡ دھیمی ہونے لگے گی زِدۡنٰهُمۡ ہم ان کے لیے زیادہ کردیں گے سَعِیۡرًا بھڑکانا

جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے تو وہی ہدایت پا سکتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ کو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مددگار نہ ملیں گے۔ اور ہم قیامت کے دن ان کو چہروں کے بل اندھے، گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، جب کبھی وہ دھیمی ہونے لگے گی، ہم ان کے لیے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾

ذٰلِكَ وہ جَزَآؤُهُمۡ ان کی سزا بِاَنَّهُمۡ کیونکہ انہوں نے كَفَرُوۡا انکار کیا تھا بِاٰیٰتِنَا ہماری آیات کا وَقَالُوۡۤا اور انہوں نے کہا تھا ءَاِذَا کیا جب كُنَّا ہم ہو جائیں گے عِظَامًا ہڈیاں وَّرُفَاتًا اور ریزہ ریزہ ءَاِنَّا کیا ہم لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ضرور اٹھائے جائیں گے خَلۡقًا پیدا کر کے جَدِیۡدًا از سرِ نو

وہ ان کی سزا ہو گی۔ کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یوں کہا تھا کہ جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سر نو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ
مِثۡلَہُمۡ وَ جَعَلَ لَہُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾

اَوَ کیا لَمۡ یَرَوۡا انہیں نہیں سوجھتا اَنَّ کہ اللّٰہَ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡ جس نے خَلَقَ پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَ الۡاَرۡضَ اور زمین قَادِرٌ قادر عَلٰۤی پر اَنۡ یَّخۡلُقَ کہ وہ پیدا کر
سکے مِثۡلَہُمۡ ان جیسے وَ جَعَلَ اس نے مقرر کر رکھی ہے لَہُمۡ ان کے لیے اَجَلًا ایک
مدت لَّا رَیۡبَ کوئی شک نہیں فِیۡہِ اس میں فَاَبَی مگر نہ رہے الظّٰلِمُوۡنَ ظالم لوگ اِلَّا
بغیر کُفُوۡرًا انکار

کیا انہیں یہ بھی نہیں سوجھتا کہ جس اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا ہے وہ اس
پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے آدمی پھر پیدا فرما سکے؟! اور اس نے ان کے لیے ایک مدت
مقرر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ پھر بھی یہ ظالم انکار کیے بغیر نہیں رہتے۔

قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَۃِ رَبِّیۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَۃَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ
وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾

قُلۡ فرما دیجئے لَّوۡ اگر اَنۡتُمۡ تم تَمۡلِکُوۡنَ مالک ہوتے خَزَآئِنَ خزانے رَحۡمَۃِ رحمت
رَبِّیۡۤ میرا رب اِذًا جب لَّاَمۡسَکۡتُمۡ تم ضرور روک کر رکھتے خَشۡیَۃَ ڈر سے الۡاِنۡفَاقِ
خرچ ہو جانا وَ کَانَ اور ہے الۡاِنۡسَانُ انسان قَتُوۡرًا تنگ دل

آپ فرما دیجیے: اگر میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک تم ہوتے نا؛ تو خرچ ہو
جانے کے ڈر سے ہاتھ روک کر رکھتے۔ اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل۔

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَہُمۡ
فَقَالَ لَہٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾

وَ اور لَقَدۡ یقیناً اٰتَیۡنَا ہم نے دیں مُوۡسٰی موسیٰ کو تِسۡعَ نو اٰیٰتٍۭ کھلی بَیِّنٰتٍ نشانیاں
فَسۡـَٔلۡ اب آپ پوچھ لیں بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی اسرائیل سے اِذۡ جب جَآءَہُمۡ وہ ان

کے پاس آیا فَقَالَ تو کہا لَهٗ اس سے فِرۡعَوۡنُ فرعون نے اِنِّیۡ بیشک میں لَاَظُنُّكَ تجھے سمجھتا ہوں یٰمُوۡسٰی اے موسیٰ مَسۡحُوۡرًا سحر زدہ

اور ہم نے موسیٰ کو نو عدد واضح نشانیاں عطا کی تھیں۔ اب آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے کہ جب موسیٰ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے یہی کہا تھا کہ اے موسیٰ! میں یقینی طور پر تمہیں ایک سحر زدہ آدمی سمجھتا ہوں۔

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾

قَالَ فرمایا لَقَدۡ عَلِمۡتَ تجھے اچھی طرح معلوم ہے مَاۤ اَنۡزَلَ نہیں نازل کیا هٰۤؤُلَآءِ اس کو اِلَّا مگر رَبُّ پروردگار السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الۡاَرۡضِ اور زمین بَصَآئِرَ بطورِ بصیرت [جمع] وَ اِنِّیۡ اور بیشک میں لَاَظُنُّكَ تجھے سمجھتا ہوں یٰفِرۡعَوۡنُ اے فرعون مَثۡبُوۡرًا ہلاکت زدہ

موسیٰ [علیہ السلام] نے فرمایا: تجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ نشانیاں آسمان و زمین کے رب نے ہی بطورِ بصیرت نازل فرمائی ہیں۔ اور اے فرعون! میں یقینی طور پر تجھے ایک ہلاکت زدہ آدمی سمجھتا ہوں۔

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾ۙ

فَاَرَادَ پس اس نے چاہا اَنۡ کہ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ انہیں اکھاڑ پھینکے مِّنَ سے الۡاَرۡضِ زمین فَاَغۡرَقۡنٰهُ مگر ہم نے اسے غرق کر دیا وَ مَنۡ اور جو مَّعَهٗ اس کے ساتھ جَمِیۡعًا سب

پھر فرعون نے چاہا کہ ان کو زمین سے اکھاڑ پھینکے مگر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

وَّ قُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾ؕ

وَّقُلۡنَا اور ہم نے کہا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ اس کے بعد لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی اسرائیل سے
اسۡكُنُوا تم رہو بسو الۡاَرۡضَ اس سرزمین میں فَاِذَا پھر جب جَآءَ آئے گا وَعۡدُ
الۡاٰخِرَةِ آخرت کا وعدہ جِئۡنَا ہم لے آئیں گے بِكُمۡ تم سب کو لَفِيۡفًا ایک ساتھ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس سرزمین میں رہو بسو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو ایک ساتھ لے آئیں گے۔

وَبِالۡحَـقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَـقِّ نَزَلَ‌ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ‏(۱۰۵)

وَبِالۡحَقِّ اور حق کے ساتھ اَنۡزَلۡنٰهُ ہم نے اسے نازل کیا وَبِالۡحَقِّ اور حق کے ساتھ
ہی نَزَلَ وہ نازل ہوا وَ اور مَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ ہم نے آپ کو نہیں بھیجا اِلَّا مگر مُبَشِّرًا
خوشخبری سنانے والا وَّنَذِيۡرًا اور ڈرانے والا

اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ نازل ہے اور حق کے ساتھ ہی یہ نازل ہوا ہے۔
اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا‏ (۱۰٦)

وَقُرۡاٰنًا اور قرآن فَرَقۡنٰهُ ہم نے اس میں جابجا فصل رکھا ہے لِتَقۡرَاَهٗ تاکہ آپ اسے
پڑھیں عَلَى النَّاسِ لوگوں کے سامنے عَلٰى مُكۡثٍ ٹھہر ٹھہر کر وَّنَزَّلۡنٰهُ اور ہم نے
اسے نازل کیا ہے تَنۡزِيۡلًا تھوڑا تھوڑا کر کے

اور اس قرآن میں ہم نے جگہ جگہ فصل رکھا ہے تاکہ آپ لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا‌ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا يُتۡلٰى
عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ‏ (۱۰۷)

قُلۡ آپ فرمادیجئے اٰمِنُوۡا تم ایمان لاؤ بِهٖۤ اس پر اَوۡ یا لَا تُؤۡمِنُوۡا تم ایمان نہ لاؤ اِنَّ بیشک
الَّذِيۡنَ وہ لوگ جنہیں اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ علم دیا گیا ہے مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اس سے پہلے اِذَا جب

یُتۡلٰی اس کو پڑھا جاتا ہے عَلَیۡہِمۡ ان کے سامنے یَخِرُّوۡنَ وہ گر پڑتے ہیں لِلۡاَذۡقَانِ ٹھوڑیوں کے بل سُجَّدًا سجدہ کرتے ہوئے

آپ فرما دیجیے: تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ؛ بلاشبہ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا جا چکا ہے جب ان کے سامنے اس قران کو پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

وَّیَقُوۡلُوۡنَ اور وہ کہتے ہیں سُبۡحٰنَ پاک ہے رَبِّنَاۤ ہمارا رب اِنۡ بیشک کَانَ ہے وَعۡدُ وعدہ رَبِّنَا ہمارا رب لَمَفۡعُوۡلًا ضرور پورا ہو کر رہنے والا

اور کہتے ہیں: پاک ہے ہمارا رب، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾السجدۃ

وَیَخِرُّوۡنَ اور وہ گر پڑتے ہیں لِلۡاَذۡقَانِ ٹھوڑیوں کے بل یَبۡکُوۡنَ روتے ہوئے وَیَزِیۡدُہُمۡ اور وہ ان میں اضافہ کر دیتا ہے خُشُوۡعًا خشوع میں

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گریہ وزاری کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ قرآن ان کے خشوع میں اضافہ کر دیتا ہے۔

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾

قُلِ فرما دیجئے ادۡعُوا تم پکارو اللّٰہَ اللہ تعالیٰ کہہ کر اَوِ یا ادۡعُوا تم پکارو الرَّحۡمٰنَ رحمن کہہ کر اَیًّا مَّا جس طرح بھی تَدۡعُوۡا تم پکارو گے فَلَہُ تو اسی کے لیے الۡاَسۡمَآءُ نام الۡحُسۡنٰی اچھے اچھے وَلَا تَجۡہَرۡ اور آپ بہت بلند آواز نہ کریں بِصَلَاتِکَ اپنی نماز میں وَ اور لَا تُخَافِتۡ نہ دھیمی کریں بِہَا اس میں وَابۡتَغِ اور اختیار کریں بَیۡنَ ذٰلِکَ اس کے درمیان سَبِیۡلًا راہ

آپ فرما دیجیے: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر؛ جس نام سے بھی پکارو، سارے اچھے اچھے نام اسی کے ہیں۔ اور نماز میں نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھیے اور نہ بہت دھیمی آواز میں؛ بلکہ ان کی درمیانی راہ اختیار کیجیے۔

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾

وَقُلِ اور فرما دیجیے الۡحَمۡدُ تمام تعریفیں لِلّٰہِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِیۡ جس نے لَمۡ یَتَّخِذۡ نہیں بنایا وَلَدًا کوئی بیٹا وَّلَمۡ یَکُنۡ اور نہیں ہے لَّہٗ اس کا شَرِیۡکٌ کوئی شریک فِی الۡمُلۡکِ سلطنت میں وَلَمۡ یَکُنۡ اور نہیں ہے لَّہٗ اس کا وَلِیٌّ کوئی مددگار مِّنَ بسبب / کی وجہ سے الذُّلِّ کمزوری وَکَبِّرۡہُ اور اس کی بڑائی بیان کیا کریں تَکۡبِیۡرًا کمال درجے کی بڑائی

اور یوں فرمایا کریں: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا، نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہے اور نہ ہی کمزوری کی وجہ سے اسے کوئی مددگار درکار ہے۔ اور اس کی کمال درجے کی بڑائی بیان کیا کریں۔

سورۃ الکھف

آیات:110 رکوع:12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ﴿ؕ۱﴾

اَلۡحَمۡدُ تمام تعریفیں لِلّٰہِ اللہ تعالیٰ کے لیے الَّذِیۡۤ جس نے اَنۡزَلَ نازل کی عَلٰی عَبۡدِہِ اپنے بندے پر الۡکِتٰبَ کتاب / قرآن کریم وَلَمۡ یَجۡعَلۡ اور نہ رکھی لَّہٗ اس میں عِوَجًا کوئی خامی / کجی

سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی بھی خامی نہیں رکھی۔

قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾

قَیِّمًا ٹھیک سیدھی لِّیُنۡذِرَ تاکہ وہ خبردار کرے بَاۡسًا عذاب شَدِیۡدًا سخت مِّنۡ لَّدُنۡہُ اس کی طرف سے وَیُبَشِّرَ اور وہ خوشخبری سنائے الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مومنین الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو یَعۡمَلُوۡنَ عمل کرتے ہیں الصّٰلِحٰتِ نیک / اچھے اَنَّ کہ لَہُمۡ ان کے لیے اَجۡرًا اجر / بدلہ حَسَنًا اچھا

جو ٹھیک سیدھی کتاب ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب سے خبردار کرے اور نیک عمل کرنے والے مومنین کو خوشخبری سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔

مَّاکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

مَّاکِثِیۡنَ رہنے والے ہیں فِیۡہِ اس میں اَبَدًا ہمیشہ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا (٤)

وَّيُنْذِرَ اور وہ خبر دار کرے / ڈرائے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو قَالُوْا انہوں نے کہا اتَّخَذَ بنالیا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَلَدًا کوئی بیٹا

اور ان لوگوں کو خبر دار کرے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیٹا بنا رکھا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا (٥)

مَا نہیں لَهُمْ انہیں بِهٖ اس کا مِنْ عِلْمٍ کوئی علم وَّلَا اور نہ لِاٰبَآئِهِمْ ان کے باپ دادا کو كَبُرَتْ بڑی سنگین ہے / بہت بڑی ہے كَلِمَةً بات تَخْرُجُ جو نکلتی ہے مِنْ سے اَفْوَاهِهِمْ ان کے منہ [جمع] اِنْ يَّقُوْلُوْنَ وہ نہیں کہتے اِلَّا مگر كَذِبًا جھوٹ

نہ انہیں اس کا کچھ علم ہے اور نہ ان کے آباء واجداد کو تھا۔ یہ بڑی سنگین بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے۔ یہ لوگ سراسر جھوٹ بک رہے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا (٦)

فَلَعَلَّكَ تو شاید آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] بَاخِعٌ گنوا دینے والا / ہلاک کر دینے والا نَّفْسَكَ آپ کی جانِ عزیز عَلٰٓى پر اٰثَارِهِمْ ان کے پیچھے اِنْ اگر لَّمْ يُؤْمِنُوْا وہ ایمان نہ لائیں بِهٰذَا اس پر الْحَدِيْثِ بات اَسَفًا رنج کے مارے

اے پیغمبر! اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو گویا اس رنج میں آپ ان کے پیچھے اپنی جانِ عزیز کو کھو بیٹھیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (٧)

اِنَّا بیشک ہم جَعَلْنَا ہم نے بنایا مَا جو عَلَى پر الْاَرْضِ زمین زِيْنَةً زینت لَّهَا اس کے

لیے لِنَبۡلُوَهُمۡ تاکہ ہم انہیں آزمائیں اَیُّهُمۡ ان میں سے کون اَحۡسَنُ زیادہ بہتر عَمَلًا عمل کے لحاظ سے

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے زمین پر موجود اشیاء کو اس کے لیے سامانِ آرائش اس لیے بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡهَا صَعِیۡدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾

وَاِنَّا اور بیشک ہم لَجٰعِلُوۡنَ البتہ بنا دینے والے مَا جو عَلَیۡهَا اس پر صَعِیۡدًا صاف میدان جُرُزًا بنجر / چٹیل

اور یہ جو کچھ زمین پر ہے؛ بالآخر ہم اسے بالکل بنجر میدان بنادینے والے ہیں۔

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِیۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

اَمۡ کیا حَسِبۡتَ تم نے سمجھا / گمان کیا اَنَّ کہ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ غار والے وَالرَّقِیۡمِ اور کتبے والے كَانُوۡا تھے مِنۡ سے اٰیٰتِنَا ہماری نشانیاں عَجَبًا عجیب چیز

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں کچھ زیادہ عجیب چیز تھے؟

اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَةُ اِلَی الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اِذۡ جب اَوَی پناہ لی الۡفِتۡیَةُ جوان [جمع، واحد: فَتًی] اِلَی طرف الۡكَهۡفِ غار فَقَالُوۡا تو انہوں نے کہا رَبَّنَاۤ اے ہمارے رب اٰتِنَا ہمیں عطا فرما مِنۡ لَّدُنۡكَ اپنی جناب سے رَحۡمَةً رحمت وَّهَیِّئۡ اور مہیا فرما لَنَا ہمارے لیے مِنۡ سے اَمۡرِنَا ہمارا کام رَشَدًا درستی

جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرما، اور ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا فرمادے۔

فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ فِی الۡكَهۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿ۙ۱۱﴾

فَضَرَبۡنَا تو ہم نے پردہ ڈالا عَلٰۤی پر اٰذَانِهِمۡ ان کے کان [جمع] فِی میں الۡكَهۡفِ غار

سِنِیۡنَ سال عَدَدًا کئی

توہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک نیند کا پردہ ڈالے رکھا۔

ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾

ثُمَّ پھر بَعَثۡنٰهُمۡ ہم نے انہیں جگایا / اٹھایا لِنَعۡلَمَ تاکہ ہم دیکھیں اَیُّ کون سا الۡحِزۡبَیۡنِ دونوں گروہ اَحۡصٰی زیادہ یاد رکھنے والا لِمَا کتنی لَبِثُوۡۤا انہوں نے وقت گزارا اَمَدًا مدت

پھر ہم نے انہیں جگا دیا تاکہ دیکھیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون وہاں گزاری ہوئی مدت کا صحیح شمار کرتا ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡیَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَ زِدۡنٰهُمۡ هُدًی ﴿۱۳﴾

نَحۡنُ ہم نَقُصُّ بیان کرتے ہیں عَلَیۡكَ آپ کو نَبَاَهُمۡ ان کی خبر / ان کا قصہ بِالۡحَقِّ صحیح صحیح اِنَّهُمۡ بیشک وہ فِتۡیَةٌ چند نوجوان اٰمَنُوۡا جو ایمان لائے تھے بِرَبِّهِمۡ اپنے رب پر وَزِدۡنٰهُمۡ اور ہم نے انہیں اور زیادہ دی تھی هُدًی ہدایت

ہم آپ کو ان کا قصہ صحیح صحیح بتاتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کے لیے نورِ ہدایت میں ترقی عطا کی تھی۔

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

وَّرَبَطۡنَا اور ہم نے مظبوط کر دیا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں کو اِذۡ جب قَامُوۡا وہ کھڑے ہوئے فَقَالُوۡا تو انہوں نے کہا رَبُّنَا ہمارا رب رَبُّ پروردگار السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین لَنۡ نَّدۡعُوَا ہم ہرگز نہیں پکاریں گے مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اس کے علاوہ اِلٰهًا کوئی معبود لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ البتہ ہم نے کہی اِذًا اس وقت شَطَطًا بے جا / حد سے

گزری ہوئی

اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جو زمین و آسمان کا رب ہے، ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو نہیں پکاریں گے، کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں تو ہم یقیناً بے جا بات کرنے والے ہوں گے۔

هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡ لَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ‏ ﴿۱۵﴾

هٰۤؤُلَآءِ یہ قَوۡمُنَا ہماری قوم اتَّخَذُوۡا انہوں نے بنا لیے مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اس کے علاوہ اٰلِهَةً کچھ معبود لَوۡ لَا يَاۡتُوۡنَ وہ کیوں نہیں لاتے عَلَيۡهِمۡ ان پر بِسُلۡطٰنٍۭ کوئی دلیل بَيِّنٍ واضح فَمَنۡ آخر کون اَظۡلَمُ بڑا ظالم مِمَّنِ اس سے جو افۡتَرٰى بہتان باندھے عَلَى پر اللّٰهِ اللہ تعالیٰ كَذِبًا جھوٹ

ہماری قوم نے یہ جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کچھ دوسرے معبود بنا لیے ہیں، یہ اس پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لے آتے؟ آخر اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھے!

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا‏ ﴿۱۶﴾

وَاِذِ اور جب اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ تم نے ان سے کنارہ کر لیا وَ اور مَا جو يَعۡبُدُوۡنَ وہ پوجا کرتے ہیں اِلَّا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کے علاوہ / غیر اللہ فَاۡوٗۤا تو پناہ لے لو اِلَى طرف / میں الۡـكَهۡفِ غار يَنۡشُرۡ پھیلا دے گا لَـكُمۡ تمہارے لیے رَبُّكُمۡ تمہارا رب مِّنۡ سے رَّحۡمَتِهٖ اپنی رحمت وَيُهَيِّئۡ اور مہیا کر دے گا لَـكُمۡ تمہارے لیے مِّنۡ سے اَمۡرِكُمۡ تمہارا مقصد مِّرۡفَقًا آسانی / سہولت

اور اب جبکہ تم نے ان سے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے معبودانِ باطلہ سے کنارہ کر لیا

ہے تو چلو اب اس غار میں پناہ لے لو۔ تمہارا رب تمہارے لیے دامنِ رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے مقصد میں آسانی مہیا فرما دے گا۔

وَ تَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَ اِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ‌ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ‌ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ‏﴿۱۷﴾‏

وَتَرَى اور تم دیکھو گے الشَّمۡسَ سورج اِذَا جب طَلَعَتۡ وہ نکلتا ہے تَّزٰوَرُ بچ کر نکل جاتا ہے عَنۡ سے كَهۡفِهِمۡ ان کا غار ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ دائیں طرف وَاِذَا اور جب غَرَبَتۡ وہ ڈوبنے لگتا ہے تَّقۡرِضُهُمۡ ان سے کترا جاتا ہے ذَاتَ الشِّمَالِ بائیں طرف وَهُمۡ اور وہ فِىۡ میں فَجۡوَةٍ ایک کشادہ جگہ مِّنۡهُ اس کی ذٰلِكَ یہ مِنۡ سے اٰيٰتِ نشانیاں اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَنۡ جسے يَّهۡدِ ہدایت دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَهُوَ تو وہی ہے الۡمُهۡتَدِ ہدایت یافتہ وَمَنۡ اور جسے يُّضۡلِلۡ وہ گمراہ کر دے فَلَنۡ تَجِدَ پس تم ہرگز نہ پاؤ گے لَهٗ اس کے لیے وَلِيًّا کوئی مددگار مُّرۡشِدًا سیدھی راہ دکھانے والا

آپ دیکھیں کہ سورج طلوع ہوتے وقت ان کے غار سے دائیں طرف کو ہٹ کر گزر جاتا ہے اور وقتِ غروب ان کی بائیں طرف سے کتراتا ہوا چلا جاتا ہے اور وہ غار کے ایک کشادہ حصے میں [محوِ استراحت] تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے ہدایت عطا کرے، وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ کو اسے سیدھی راہ دکھانے والا کوئی مددگار نہ ملے گا۔

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ‌ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ‌ ‌ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ‌ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ‏﴿۱۸﴾‏

وَتَحۡسَبُهُمۡ اور تم انہیں سمجھو گے اَيۡقَاظًا جاگے ہوئے وَّهُمۡ حالانکہ وہ رُقُوۡدٌ سوئے

ہوئے وَّنُقَلِّبُهُمۡ اور ہم انہیں بدلواتے ہیں ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ دائیں طرف وَذَاتَ
الشِّمَالِ اور بائیں طرف وَكَلۡبُهُمۡ اور ان کا کتا بَاسِطٌ پھیلائے ہوئے ذِرَاعَيۡهِ اپنے
دونوں ہاتھ بِالۡوَصِيۡدِ دہلیز پر لَوِ اگر اطَّلَعۡتَ تو جھانکتا عَلَيۡهِمۡ ان پر لَوَلَّيۡتَ تو الٹے
پاؤں لوٹ جاتا مِنۡهُمۡ ان سے فِرَارًا بھاگتے ہوئے وَّلَمُلِئۡتَ اور یقیناً تمہیں بھر دیا
جاتا مِنۡهُمۡ ان سے رُعۡبًا دہشت میں

تم انہیں [دیکھتے تو] یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ اور ہم ان کی دائیں بائیں کروٹیں بدلواتے رہتے تھے اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے ہاتھ بچھائے بیٹھا تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھ لیتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور تمہارے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا (۱۹)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح بَعَثۡنٰهُمۡ ہم نے انہیں جگا دیا لِيَتَسَآءَلُوۡا تاکہ وہ باہم سوال
کریں بَيۡنَهُمۡ آپس میں قَالَ کہا قَآئِلٌ ایک کہنے والا مِّنۡهُمۡ ان میں سے كَمۡ کتنی دیر
لَبِثۡتُمۡ تم ٹھہرے رہے قَالُوۡا انہوں نے کہا لَبِثۡنَا ہم رہے يَوۡمًا ایک دن اَوۡ یا بَعۡضَ
يَوۡمٍ دن کا کچھ حصہ قَالُوۡا انہوں نے کہا رَبُّكُمۡ تمہارا رب اَعۡلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا
لَبِثۡتُمۡ جتنی دیر تم رہے فَابۡعَثُوۡۤا اب تم بھیجو اَحَدَكُمۡ تم میں سے ایک بِوَرِقِكُمۡ
اپنے چاندی کے سکے کے ہمراہ هٰذِهٖۤ یہ اِلَى طرف الۡمَدِيۡنَةِ شہر فَلۡيَنۡظُرۡ تو وہ دیکھے
اَيُّهَاۤ ان میں سے کون سا اَزۡكٰى زیادہ پاکیزہ طَعَامًا کھانا فَلۡيَاۡتِكُمۡ پھر وہ تمہارے پاس
لے آئے بِرِزۡقٍ کھانا مِّنۡهُ اس سے وَلۡيَتَلَطَّفۡ اور نرمی کرے / اطمینان سے کرے

وَ اور لَا يُشۡعِرَنَّ اور وہ ہر گز نہ بتائے بِكُمۡ تمہارے بارے میں اَحَدًا کسی کو

اور اسی [عجیب] انداز سے ہم نے انہیں جگا دیا تا کہ وہ آپس میں پوچھ پاچھ کریں۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک نے پوچھا: تم لوگوں کا کتنا وقت اس حال میں گزرا؟ بعض کہنے لگے: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ! اور بعضوں نے کہا: تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تمہارا اس حال میں کتنا وقت گزرا۔ چلو اب تم اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر کی طرف بھیجو، اور وہ جا کر دیکھے کہ اس کے کس علاقے میں زیادہ پاکیزہ کھانا ملتا ہے، اور پھر وہ تمہارے پاس وہاں سے کھانا لے آئے، اور [یہ سب کرنے میں] نرمی اور سکون سے کام لے اور تمہارے بارے میں ہر گز کسی کو نہ بتائے۔

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَ لَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا (۲۰)

اِنَّهُمۡ بیشک وہ اِنۡ اگر يَّظۡهَرُوۡا وہ مطلع ہو جائیں گے عَلَيۡكُمۡ تم پر يَرۡجُمُوۡكُمۡ وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے اَوۡ یا يُعِيۡدُوۡكُمۡ وہ تمہیں لوٹا لیں گے فِىۡ میں مِلَّتِهِمۡ اپنا دین / اپنی ملت وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اور تم ہر گز فلاح نہ پاؤ گے اِذًا اس صورت میں اَبَدًا کبھی بھی

کیونکہ اگر انہیں تمہارا پتہ چل گیا تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا واپس اپنے دین میں لے جائیں گے اور اس صورت میں تم ہر گز فلاح سے ہمکنار نہ ہو سکو گے۔

وَ كَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا (۲۱)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح اَعۡثَرۡنَا ہم نے احوال پہنچا دیے / ہم نے مطلع کر دیا عَلَيۡهِمۡ

ان پر لِیَعۡلَمُوۡۤا تا کہ وہ جان لیں اَنَّ کہ وَعۡدَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقٌّ سچا وَّاَنَّ اور یہ کہ السَّاعَۃَ قیامت لَا رَیۡبَ کوئی شک نہیں فِیۡهَا اس میں اِذۡ جب یَتَنَازَعُوۡنَ وہ جھگڑ رہے تھے بَیۡنَهُمۡ آپس میں اَمۡرَهُمۡ ان کا معاملہ فَقَالُوا تو انہوں نے کہا ابۡنُوۡا بنادو عَلَیۡهِمۡ ان پر بُنۡیَانًا کوئی عمارت رَبُّهُمۡ ان کا رب اَعۡلَمُ خوب جانتا ہے بِهِمۡ انہیں قَالَ کہا الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو غَلَبُوۡا غالب تھے عَلٰۤی پر اَمۡرِهِمۡ ان کے امور لَنَتَّخِذَنَّ ہم ضرور بنائیں گے عَلَیۡهِمۡ ان پر مَّسۡجِدًا ایک مسجد

اور یوں ہم نے [صدیوں بعد] لوگوں تک ان کے احوال پہنچا دیے تا کہ وہ جان لیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔ [وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے، جب اصحابِ کہف فوت ہو گئے تو] جب اس زمانے کے لوگ؛ اصحابِ کہف کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ بعض لوگ کہنے لگے کہ ان کے غار پر [بطورِ یادگار] کوئی عمارت بنادو، ان کا رب ان کے معاملے کو بہتر جانتا ہے۔ جو لوگ ان کے معاملات چلانے والے تھے، انہوں نے کہا کہ ہم تو ضرور بالضرور ان کے غار پر ایک مسجد بنائیں گے۔

سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ ۚ وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَۃٌ سَادِسُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ وَ یَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَۃٌ وَّ ثَامِنُهُمۡ کَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا یَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِیۡلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِیۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسۡتَفۡتِ فِیۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

سَیَقُوۡلُوۡنَ اب وہ کہیں گے ثَلٰثَۃٌ تین رَّابِعُهُمۡ ان کا چوتھا کَلۡبُهُمۡ ان کا کتا وَیَقُوۡلُوۡنَ اور وہ کہیں گے خَمۡسَۃٌ پانچ سَادِسُهُمۡ ان کا چھٹا کَلۡبُهُمۡ ان کا کتا رَجۡمًۢا تکا لگانا / بات پھینکنا بِالۡغَیۡبِ بن دیکھے وَیَقُوۡلُوۡنَ اور وہ کہیں گے سَبۡعَۃٌ سات وَّثَامِنُهُمۡ اور ان کا آٹھواں کَلۡبُهُمۡ ان کا کتا قُلۡ فرما دیجیے رَّبِّیۡۤ میرا رب اَعۡلَمُ خوب

جانتا ہے بِعِدَّتِهِمۡ ان کی تعداد کو مَّا يَعۡلَمُهُمۡ انہیں نہیں جانتے اِلَّا مگر قَلِيۡلٌ چند
ایک فَلَا تُمَارِ پس تم بحث نہ کرو فِيۡهِمۡ ان کے بارے میں اِلَّا سوائے مِرَآءً بحث
ظَاهِرًا سرسری وَّ اور لَا تَسۡتَفۡتِ نہ پوچھو فِيۡهِمۡ ان کے متعلق مِّنۡهُمۡ ان میں سے
اَحَدًا کسی

اب کچھ لوگ یوں کہیں گے کہ وہ تین آدمی تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ آدمی تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ سب بن دیکھے کی بے تکی باتیں ہیں۔ اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات آدمی تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ آپ فرما دیجیے: میرا رب ان کی تعداد کو بہتر جانتا ہے، درحقیقت چند لوگوں کے علاوہ ان کی تعداد کا کسی کو علم نہیں۔ لہٰذا آپ ان کے بارے میں سرسری بات کے علاوہ زیادہ بحث نہ کیجیے اور ان سے متعلق کسی سے دریافت بھی نہ کیجیے۔

وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاۡىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

وَلَا تَقُوۡلَنَّ اور آپ ہرگز نہ فرمایا کریں لِشَاۡىۡءٍ کسی کام کے متعلق اِنِّىۡ کہ میں فَاعِلٌ
کرنے والا ہوں ذٰلِكَ یہ غَدًا کل

اور آپ کسی کام کی نسبت کبھی یوں نہ کہیں کہ میں اسے کل کرلوں گا۔

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ‌ وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ
لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

اِلَّاۤ مگر اَنۡ یہ کہ يَّشَآءَ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَاذۡكُرْ اور یاد کیجیے رَّبَّكَ اپنا رب اِذَا جب
نَسِيۡتَ آپ سے بھولے سے ہوجائے وَقُلۡ اور فرمایئے عَسٰٓى امید ہے اَنۡ یہ کہ
يَّهۡدِيَنِ مجھے ہدایت دے رَبِّىۡ میرا رب لِاَقۡرَبَ زیادہ قریب کی مِنۡ هٰذَا اس سے
رَشَدًا ہدایت

مگر یہ کہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مشیت کا ذکر بھی ہو۔ [یعنی ان شاء اللہ تعالیٰ کہا

کریں] اور کبھی بھولے سے ایسی بات ہو جائے تو فوراً اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کریں اور یوں کہہ دیا کریں: امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں ہدایت سے قریب تر بات کی طرف میری رہبری فرمادے گا۔

وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا (٢٥)

وَلَبِثُوْا اور وہ رہے فِیْ میں كَهْفِهِمْ اپنا غار ثَلٰثَ مِائَةٍ تین سو سِنِیْنَ سال وَ اور ازْدَادُوْا اور انہوں نے اضافہ کیا تِسْعًا نو

اور اصحاب کہف اپنے غار میں تین سو برس رہے اور نو برس مزید اوپر گزر گئے۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ٘ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا (٢٦)

قُلِ فرما دیجیے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا لَبِثُوْا کتنی مدت وہ ٹھہرے لَهٗ اس کے پاس غَیْبُ غیب / پوشیدہ باتیں السَّمٰوٰتِ آسمان وَالْاَرْضِ اور زمین اَبْصِرْ بِهٖ وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے! وَاَسْمِعْ اور وہ کیا خوب سننے والا ہے مَا لَهُمْ ان کے پاس نہیں ہے مِّنْ دُوْنِهٖ اس کے علاوہ مِنْ وَّلِیٍّ کوئی مددگار وَّلَا یُشْرِكُ اور وہ شریک نہیں کرتا فِیْ حُكْمِهٖۤ اپنی سلطنت میں اَحَدًا کسی کو

فرما دیجیے: اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت تک رہے، اسی کو زمین و آسمان کے غیب کا علم ہے۔ وہ کیا خوب دیکھنے اور سننے والا ہے! اس کے سوا مخلوقات کا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنی سلطنت میں کسی کو شریک نہیں فرماتا۔

وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا (٢٧)

وَاتْلُ اور آپ تلاوت فرمائیے مَاۤ جو اُوْحِیَ وحی کی گئی اِلَیْكَ آپ کی طرف مِنْ سے كِتَابِ کتاب رَبِّكَ آپ کا رب لَا مُبَدِّلَ کوئی بدلنے والا نہیں لِكَلِمٰتِهٖ اس کے

فرمودات کو وَ اور لَنْ تَجِدَ تمہیں ہر گز نہ ملے گا مِنْ دُوْنِهٖ اس کے سوا مُلْتَحَدًا کوئی پناہ کی جگہ

اور آپ اپنی طرف بھیجی گئی اپنے رب کی کتاب پڑھ کر سنا دیا کریں۔ اس کے فرمودات کو کوئی بھی بدل نہیں سکتا اور آپ کو اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ بھی نہیں مل سکتی۔

وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (۲۸)

الثالثة

وَاصْبِرْ اور جوڑ کر رکھیے / روکے رکھیے نَفْسَكَ اپنے آپ کو مَعَ ساتھ الَّذِیْنَ وہ لوگ جو یَدْعُوْنَ پکارتے ہیں رَبَّهُمْ اپنا رب بِالْغَدٰوةِ صبح کو وَالْعَشِیِّ اور شام یُرِیْدُوْنَ وہ طلب کرتے ہیں وَجْهَهٗ اس کی رضا وَلَا تَعْدُ اور نہ ہٹنے پائیں عَیْنٰكَ آپ کی آنکھیں عَنْهُمْ ان سے تُرِیْدُ کہ آپ تلاش میں ہوں زِیْنَةَ آرائش الْحَیٰوةِ زندگی الدُّنْیَا دنیا وَلَا تُطِعْ اور بات نہ مانیں مَنْ وہ جو اَغْفَلْنَا ہم نے غافل کر دیا قَلْبَهٗ اس کا دل عَنْ سے ذِكْرِنَا ہماری یاد وَاتَّبَعَ اور وہ پیچھے لگ گیا هَوٰىهُ اپنی خواہش وَكَانَ اور ہے اَمْرُهٗ اس کا معاملہ فُرُطًا حد سے بڑھا ہوا

اور خود کو ان لوگوں کے ساتھ جوڑ کر رکھیں جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا کے طالب رہتے ہیں۔ اور دنیوی زندگی کی آرائش کی تلاش میں ان لوگوں سے آپ کی نظریں ہٹنے نہ پائیں۔ اور کسی ایسے شخص کی بات نہ مانیے گا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو، جو اپنی خواہش کے پیچھے لگ چکا ہو اور اس کا معاملہ حد سے گزر چکا ہو۔

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّآ

اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا (۲۹)

وَقُلِ اور فرما دیجیے الۡحَقُّ حق مِنۡ سے رَّبِّكُمۡ تمہارا رب فَمَنۡ اب جو شَآءَ چاہے فَلۡیُؤۡمِنۡ تو مان لے / ایمان لائے وَّمَنۡ اور جو شَآءَ چاہے فَلۡیَكۡفُرۡ تو نہ مانے / کفر کرے اِنَّاۤ بیشک ہم نے اَعۡتَدۡنَا ہم نے تیار کر رکھی ہے لِلظّٰلِمِیۡنَ ظالموں کے لیے نَارًا آگ اَحَاطَ گھیر لیں گی بِهِمۡ انہیں سُرَادِقُهَا اس کی دیواریں / قناتیں وَاِنۡ اور اگر یَّسۡتَغِیۡثُوۡا وہ فریاد کریں گے یُغَاثُوۡا ان کی فریاد رسی کی جائے گی بِمَآءٍ پانی سے كَالۡمُهۡلِ پگھلے ہوئے تانبے جیسا یَشۡوِی وہ بھون دے گا الۡوُجُوۡهَ منہ [جمع] بِئۡسَ بہت برا ہے الشَّرَابُ مشروب وَسَآءَتۡ اور بہت بری ہے مُرۡتَفَقًا آرام گاہ

اور فرما دیجیے: حق تمہارے رب کی طرف سے آ چکا ہے، اب جس کا جی چاہے مان لے اور جس کا جی چاہے نہ مانے۔ یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کا ہو گا اور چہروں کو بھون کر رکھ دے گا۔ کتنا برا مشروب ہے اور کتنی بری آرام گاہ ہے!

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ۚ (۳۰)

اِنَّ بیشک الَّذِیۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے اعمال کیے الصّٰلِحٰتِ نیک اِنَّا یقیناً ہم لَا نُضِیۡعُ ہم ضائع نہیں کرتے اَجۡرَ اجر مَنۡ وہ جو اَحۡسَنَ اچھا کرے عَمَلًا عمل

البتہ جو لوگ مان لیں اور نیک عمل کریں، تو یقینی بات ہے کہ ہم کسی اچھے عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ لَهُمْ ان کے لیے جَنّٰتُ باغات عَدْنٍ ہمیشہ رہنے والے تَجْرِيْ بہتی ہیں مِنْ سے تَحْتِهِمُ ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں يُحَلَّوْنَ انہیں پہنائے جائیں گے فِيْهَا اس میں مِنْ سے اَسَاوِرَ کنگن مِنْ سے ذَهَبٍ سونا وَّيَلْبَسُوْنَ اور وہ پہنیں گے ثِيَابًا کپڑے خُضْرًا سبز رنگ مِّنْ سے سُنْدُسٍ باریک ریشم وَّاِسْتَبْرَقٍ اور دبیز ریشم مُّتَّكِـِٕيْنَ تکیہ لگائے ہوئے فِيْهَا اس میں عَلَى الْاَرَآئِكِ مسہریوں پر نِعْمَ کتنا اچھا ہے الثَّوَابُ بدلہ وَحَسُنَتْ اور کیا خوب ہے مُرْتَفَقًا آرام گاہ

ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، وہ باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے پہنیں گے اور مسہریوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے اور کیسی بہترین آرام گاہ ہے!

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ
حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ؕ

وَاضْرِبْ اور آپ بیان کریں لَهُمْ ان کے لیے مَّثَلًا مثال رَّجُلَيْنِ دو آدمی جَعَلْنَا ہم نے دیے / بنائے لِاَحَدِهِمَا ان میں ایک کے لیے جَنَّتَيْنِ دو باغ مِنْ کے اَعْنَابٍ انگور [جمع] وَّحَفَفْنٰهُمَا اور ہم نے انہیں گھیر لیا بِنَخْلٍ کھجور کے درختوں سے وَّجَعَلْنَا اور ہم نے بنادی بَيْنَهُمَا ان کے درمیان زَرْعًا کھیتی

اور آپ ان کے سامنے ان دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے، جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغات دے رکھے تھے، اور ان دونوں کو کھجوروں نے گھیرا ہوا تھا اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی اگا رکھی تھی۔

كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡــًٔا‌ ۙ وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ
(۳۳)

كِلۡتَا دونوں الۡجَـنَّتَيۡنِ دو باغ اٰتَتۡ لاتے تھے اُكُلَهَا اپنے پھل وَلَمۡ تَظۡلِمۡ اور کم نہ کرتے تھے مِّنۡهُ اس سے شَيۡــًٔا کچھ بھی وَّفَجَّرۡنَا اور ہم نے جاری کر دی تھی خِلٰلَهُمَا دونوں کے درمیان نَهَرًا ایک نہر

دونوں باغ اپنا پھل پورا پورا دیتے تھے اور اس میں ذرا بھی کمی نہ رہتی تھی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر بھی جاری کر دی تھی۔

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ‌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا (۳٤)

وَّكَانَ اور تھا لَهٗ اس کے لیے ثَمَرٌ پھل فَقَالَ تو وہ کہنے لگا لِصَاحِبِهٖ اپنے ساتھی سے وَهُوَ اور وہ يُحَاوِرُهٗۤ اس سے باتیں کر رہا تھا اَنَا میں اَكۡثَرُ زیادہ مِنۡكَ تجھ سے مَالًا مال میں وَّاَعَزُّ اور زیادہ طاقتور / باعزت نَفَرًا آدمیوں کے لحاظ سے

اور اسے خوب پیداوار حاصل ہوا کرتی تھی۔ تو ایک دن وہ اپنے ساتھی سے گفتگو کرتے ہوئے کہنے لگا کہ میں تم سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور افرادی قوت کے لحاظ سے بھی زیادہ طاقتور۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ‌ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ (۳٥)

وَدَخَلَ اور وہ داخل ہوا جَنَّتَهٗ اس کا باغ وَهُوَ اور وہ ظَالِمٌ ظلم کرنے والا لِّنَفۡسِهٖ اپنی جان پر قَالَ کہنے لگا مَاۤ اَظُنُّ میں نہیں سمجھتا اَنۡ کہ تَبِيۡدَ تباہ ہو گا هٰذِهٖۤ یہ اَبَدًا کبھی بھی

اور وہ یوں خود پر ظلم ڈھاتے ہوئے اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو گا۔

وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾

وَ اور مَاۤ اَظُنُّ میں نہیں سمجھتا / میرا نہیں خیال السَّاعَةَ قیامت قَآئِمَةً قائم ہونے والی وَّلَئِنۡ اور اگر رُّدِدۡتُّ مجھے پلٹایا گیا اِلٰى طرف رَبِّىۡ میرا رب لَاَجِدَنَّ میں لازماً پاؤں گا خَيۡرًا بہتر مِّنۡهَا اس سے مُنۡقَلَبًا لوٹنے کی جگہ

اور میرا نہیں خیال کہ قیامت آئے گی، اور بالفرض اگر مجھے اپنے رب کی طرف پلٹایا بھی گیا تو مجھے لازماً وہاں اس سے بہتر جگہ ملے گی۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

قَالَ کہا لَهٗ اس سے صَاحِبُهٗ اس کا ساتھی وَهُوَ اور وہ يُحَاوِرُهٗۤ اس سے باتیں کر رہا تھا اَكَفَرۡتَ کیا تو کفر کرتا ہے؟ بِالَّذِىۡ اس کے ساتھ جس نے خَلَقَكَ تجھے پیدا کیا مِنۡ سے تُرَابٍ مٹی ثُمَّ پھر مِنۡ سے نُّطۡفَةٍ نطفہ ثُمَّ پھر سَوّٰٮكَ تجھے صحیح سالم بنایا رَجُلًا مرد

اس کے ساتھی نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا: کیا تم اس ذات سے کفر کر رہے ہو جس نے تمہیں مٹی سے، بعد ازاں نطفے سے پیدا کیا اور پھر تمہیں صحیح سالم آدمی بنا دیا۔

لٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾

لٰكِنَّا۟ لیکن میں [عقیدہ رکھتا ہوں] هُوَ وہ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ رَبِّىۡ میرا رب وَلَاۤ اُشۡرِكُ اور میں شریک نہیں کرتا بِرَبِّىۡۤ اپنے رب کے ساتھ اَحَدًا کسی کو

لیکن میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ‌ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا

اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾

وَلَوۡلَاۤ اور ایسا کیوں نہیں ہوا اِذۡ جب دَخَلۡتَ تو داخل ہوا جَنَّتَكَ اپنا باغ قُلۡتَ تو نے کہا مَا شَآءَ اللّٰهُ جو اللہ تعالیٰ چاہے لَا قُوَّةَ کوئی قوت نہیں اِلَّا مگر بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اِنۡ اگر تَرَنِ تو مجھے دیکھتا ہے اَنَا میں ہوں اَقَلَّ کم تر مِنۡكَ تجھ سے مَالًا مال میں وَّوَلَدًا اور اولاد میں

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم یوں نے کیوں نہیں کہا کہ ماشاء اللہ تعالیٰ لا قوۃ الا باللہ! [جو اللہ تعالیٰ چاہے وہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا کسی میں کوئی طاقت نہیں]۔ اگر تم مجھے فی الحال اپنے آپ سے مال اور اولاد کے اعتبار سے کم تر دیکھ رہے ہو...

فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾

فَعَسٰی تو بعد نہیں / قریب ہے رَبِّیۡۤ میرا رب اَنۡ کہ یُّؤۡتِیَنِ مجھے دے خَیۡرًا بہتر مِّنۡ سے جَنَّتِكَ تیرا باغ وَیُرۡسِلَ اور بھیج دے عَلَیۡهَا اس پر حُسۡبَانًا آفت مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان فَتُصۡبِحَ پھر وہ ہو جائے صَعِیۡدًا میدان زَلَقًا چٹیل

تو کچھ بعید نہیں کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر باغ عطا فرما دے اور تمہارے باغ پر کوئی آسمانی آفت بھیج دے جس سے وہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے۔

اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

اَوۡ یا یُصۡبِحَ ہو جائے مَآؤُهَا اس کا پانی غَوۡرًا خشک فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ پھر تو ہرگز نہ کر سکے لَهٗ اس کو طَلَبًا تلاش

یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں اتر جائے پھر تم اسے ڈھونڈ ہی نہ پاؤ۔

وَ اُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیۡهِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ فِیۡهَا وَ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا (٤٢)

وَاُحِيْطَ اور گھیر لیا گیا بِثَمَرِهٖ اس کے پھلوں کو فَاَصْبَحَ تو وہ ہو گیا يُقَلِّبُ وہ مل رہا تھا كَفَّيْهِ اپنی ہتھیلیاں عَلٰى پر مَآ جو اَنْفَقَ اس نے خرچ کیا تھا فِيْهَا اس میں وَهِيَ اور وہ خَاوِيَةٌ گرا ہوا عَلٰى پر عُرُوْشِهَا اپنی سہارے والی لکڑیاں وَيَقُوْلُ اور وہ کہہ رہا تھا يٰلَيْتَنِيْ اے کاش لَمْ اُشْرِكْ میں شریک نہ کرتا بِرَبِّيْٓ اپنے رب کے ساتھ اَحَدًا کسی کو

آخر یوں ہوا کہ اس کے سارے پھل تباہ کر دیے گئے، تو صبح کو وہ اس باغ پر کیے ہوئے خرچ پر کف افسوس ملتا رہ گیا اور صورتحال یہ تھی کہ وہ باغ اپنے سہارے والی لکڑیوں پر گرا ہوا تھا اور وہ بددین کہہ رہا تھا: اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا (٤٣)

وَلَمْ تَكُنْ اور نہ ہوا لَّهٗ اس کے لیے فِئَةٌ کوئی جتھا / گروہ يَّنْصُرُوْنَهٗ وہ اس کی مدد کرتے مِنْ سے دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا وَمَا اور نہ كَانَ وہ تھا مُنْتَصِرًا دفاع کرنے والا / بدلہ لینے والا

اور اسے ایسا کوئی جتھا میسر نہ آیا جو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتا اور نہ ہی وہ خود اپنا دفاع کر سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا (٤٤)

هُنَالِكَ ایسے مواقع پر الْوَلَايَةُ کارسازی / اختیار لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے الْحَقِّ برحق هُوَ وہ خَيْرٌ بہتر ثَوَابًا اجر دینے کے لحاظ سے وَّخَيْرٌ اور بہتر عُقْبًا نتیجے کے اعتبار سے

ایسے مواقع پر کارسازی سچے اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے۔ وہی بہتر اجر دیتا ہے اور اچھا نتیجہ دکھاتا ہے۔

وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِہٖ
نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ ہَشِیۡمًا تَذۡرُوۡہُ الرِّیٰحُ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
مُّقۡتَدِرًا (٤٥)

وَاضۡرِبۡ اور بیان کیجیے لَہُمۡ ان کے لیے مَّثَلَ مثال الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا دنیا کی زندگی
کَمَآءٍ جیسے پانی اَنۡزَلۡنٰہُ ہم نے اسے اتارا مِنَ سے السَّمَآءِ آسمان فَاخۡتَلَطَ تو گھنا
ہوگیا / آپس میں مل گیا بِہٖ اس سے ذریعہ نَبَاتُ سبزہ / پیداوار الۡاَرۡضِ زمین
فَاَصۡبَحَ پھر وہ ہوگیا ہَشِیۡمًا ریزہ ریزہ تَذۡرُوۡہُ اسے اڑاتی ہیں الرِّیٰحُ ہوائیں وَکَانَ
اور ہے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ عَلٰی پر کُلِّ شَیۡءٍ ہر چیز مُّقۡتَدِرًا بڑی قدرت رکھنے والا

اور آپ انہیں دنیاوی زندگی کی حقیقت اس مثال سے سمجھایئے کہ جیسے ہم نے آسمان
سے پانی اتارا، تو اس کے باعث زمین کی پیداوار خوب گھنی ہوگئی، پھر وہ ایسی ریزہ ریزہ
ہو کر رہ گئی جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلۡمَالُ وَ الۡبَنُوۡنَ زِیۡنَۃُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَ الۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیۡرٌ عِنۡدَ
رَبِّکَ ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ اَمَلًا (٤٦)

اَلۡمَالُ مال وَالۡبَنُوۡنَ اور بیٹے زِیۡنَۃُ زینت الۡحَیٰوۃِ زندگی الدُّنۡیَا دنیا وَالۡبٰقِیٰتُ اور
باقی رہنے والی الصّٰلِحٰتُ نیکیاں خَیۡرٌ بہتر عِنۡدَ نزدیک رَبِّکَ آپ کا پروردگار ثَوَابًا
ثواب کے لحاظ سے وَّخَیۡرٌ اور بہتر اَمَلًا امید باندھنے کے لحاظ سے

مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی [عارضی] رونق ہیں، اور اصل میں تو باقی رہنے والی نیکیاں
تمہارے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امیدیں وابستہ کرنے کے
لحاظ سے بھی خوب تر ہیں۔

وَ یَوۡمَ نُسَیِّرُ الۡجِبَالَ وَ تَرَی الۡاَرۡضَ بَارِزَۃً ۙ وَّ حَشَرۡنٰہُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ
مِنۡہُمۡ اَحَدًا ﴿٤٧﴾

وَيَوۡمَ اور جس دن نُسَيِّرُ ہم چلا دیں گے الۡجِبَالَ پہاڑ [جمع] وَتَرَى اور تو دیکھے گا
الۡاَرۡضَ زمین بَارِزَةً ظاہر / صاف میدان وَّحَشَرۡنٰهُمۡ اور ہم انہیں جمع کریں گے
فَلَمۡ نُغَادِرۡ پھر ہم نہ چھوڑیں گے مِنۡهُمۡ ان میں سے اَحَدًا کسی کو

اس دن کی فکر کرو جب ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور تم زمین کو صاف میدان کی شکل میں دیکھو گے، اور ہم ان سب کو اس طرح جمع کریں گے کہ ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾

وَعُرِضُوۡا اور وہ پیش کیے جائیں گے عَلٰى سامنے رَبِّكَ آپ کا رب صَفًّا صف بستہ لَقَدۡ البتہ یقیناً جِئۡتُمُوۡنَا تم ہمارے پاس آ گئے كَمَا جیسے خَلَقۡنٰكُمۡ ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا اَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی بار بَلۡ بلکہ زَعَمۡتُمۡ تم سمجھتے تھے اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ کہ ہم کبھی نہ بنائیں گے لَكُمۡ تمہارے لیے مَّوۡعِدًا مقررہ وقت

اور وہ سب آپ کے رب کے سامنے صف بستہ پیش کیے جائیں گے۔ آخر کار آج تم ہمارے پاس اسی حالت میں آئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ لیکن تم تو سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لیے یہ مقرر وقت کبھی نہیں لائیں گے۔

وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ اَحۡصٰٮهَا ۚ وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظۡلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾

وَوُضِعَ اور رکھ دی جائے گی الۡكِتٰبُ کتاب / اعمال نامہ فَتَرَى چنانچہ تم دیکھو گے
الۡمُجۡرِمِيۡنَ مجرم [جمع] مُشۡفِقِيۡنَ ڈرے ہوئے مِمَّا اس سے جو فِيۡهِ اس میں
وَيَقُوۡلُوۡنَ اور وہ کہیں گے يٰوَيۡلَتَنَا ہائے ہماری کم بختی مَالِ [مَا + لِ] کیسی ہے هٰذَا

یہ الۡکِتٰبِ کتاب / تحریر لَا یُغَادِرُ یہ نہیں چھوڑتی صَغِیۡرَۃً کوئی چھوٹی بات وَّلَا اور نہ کَبِیۡرَۃً کوئی بڑی بات اِلَّاۤ مگر اَحۡصٰہَا وہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے / قلمبند کیے ہوئے ہے وَ اور وَجَدُوۡا وہ موجود پائیں گے مَا جو عَمِلُوۡا انہوں نے کیا تھا حَاضِرًا سامنے وَلَا یَظۡلِمُ اور ظلم نہیں کرے گا رَبُّکَ تمہارا رب اَحَدًا کسی پر

اور اعمال نامے سامنے رکھ دیے جائیں گے، چنانچہ تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ اس کے مندرجات سے ڈرے ہوئے ہوں گے، اور کہتے ہوں گے: ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسی کتاب ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا، سب کچھ قلمبند کرلیا۔ اور وہ اپنے سب اعمال سامنے موجود پائیں گے۔ اور آپ کا رب کسی پر زیادتی نہ کرے گا۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

وَاِذۡ اور جب قُلۡنَا ہم نے کہا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ فرشتوں سے اسۡجُدُوۡا تم سب سجدہ کرو لِاٰدَمَ آدم [علیہ السلام] کو فَسَجَدُوۡۤا چنانچہ ان سب نے سجدہ کیا اِلَّاۤ سوائے اِبۡلِیۡسَ ابلیس کَانَ وہ تھا مِنَ سے الۡجِنِّ جن فَفَسَقَ تو اس نے نافرمانی کی عَنۡ سے اَمۡرِ حکم رَبِّہٖ اس کا رب اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ کیا تم اب بھی اسے بناتے ہو وَذُرِّیَّتَہٗۤ اور اس کی ذریت کو اَوۡلِیَآءَ دوست مِنۡ دُوۡنِیۡ مجھے چھوڑ کر وَھُمۡ حالانکہ وہ لَکُمۡ تمہارے لیے عَدُوٌّ دشمن بِئۡسَ کتنا برا ہے لِلظّٰلِمِیۡنَ ظالموں کے لیے بَدَلًا متبادل

وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: آدم کو سجدہ کرو۔ چنانچہ سوائے ابلیس کے ان سب نے سجدہ کرلیا۔ وہ جنات میں سے تھا اس لیے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ کیا پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی ذریت کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ یہ ظالموں کے لیے کتنا برا متبادل ہے!

مَاۤ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۪ وَ مَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

مَاۤ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ میں نے انہیں نہیں بلایا تھا / حاضر نہیں کیا تھا خَلۡقَ پیدا کرنا السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الۡاَرۡضِ اور زمین وَلَا خَلۡقَ اور نہ پیدا کرنا اَنۡفُسِهِمۡ خود انہیں وَمَا كُنۡتُ اور میں نہیں ہوں مُتَّخِذَ بنانے والا الۡمُضِلِّيۡنَ گمراہ کرنے والے عَضُدًا دست و بازو / مددگار

میں انہیں نے نہ تو زمین و آسمان کی تخلیق کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کی اپنی تخلیق کے وقت؛ اور یہ میرا کام نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بناؤں۔

وَ يَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾

وَيَوۡمَ اور جس دن يَقُوۡلُ وہ فرمائے گا نَادُوۡا تم بُلاؤ شُرَكَآءِىَ میرے شریکوں کو الَّذِيۡنَ وہ جنہیں زَعَمۡتُمۡ تم سمجھتے تھے فَدَعَوۡهُمۡ چنانچہ وہ انہیں پکاریں گے فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا تو وہ جواب نہ دیں گے لَهُمۡ انہیں وَجَعَلۡنَا اور ہم بنادیں گے بَيۡنَهُمۡ ان کے درمیان مَّوۡبِقًا ہلاکت کی جگہ

اس دن کو یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلاؤ اب انہیں، جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے۔ چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے لیکن وہ انہیں جواب ہی نہ دیں گے اور ہم ان میں ایک ہی ہلاکت خیز جگہ مشترک بنادیں گے۔

وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَ لَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ؑ ﴿۵۳﴾

وَرَاَ اور دیکھیں گے الۡمُجۡرِمُوۡنَ مجرم لوگ النَّارَ آگ فَظَنُّوۡۤا تو وہ سمجھ جائیں گے اَنَّهُمۡ کہ یقیناً وہ مُّوَاقِعُوۡهَا اس میں گرنے والے ہیں وَلَمۡ يَجِدُوۡا اور وہ نہ پائیں گے

عَنۡهَا اس سے مَصۡرِفًا کوئی راہ

اور جب مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ انہیں اب اسی میں گرنا ہے اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا (٥٤)

وَلَقَدۡ اور البتہ صَرَّفۡنَا ہم نے کئی انداز سے بیان کیا فِیۡ میں هٰذَا یہ الۡقُرۡاٰنِ قرآن لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے مِنۡ سے كُلِّ مَثَلٍ ہر قسم کی مثالیں وَكَانَ اور ہے الۡاِنۡسَانُ انسان اَكۡثَرَ شَیۡءٍ ہر چیز سے زیادہ جَدَلًا جھگڑنے والا

ہم نے لوگوں کو اس قرآن میں کئی انداز سے مثالیں دے کر سمجھایا ہے لیکن انسان سب سے بڑا جھگڑالو ہے۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰی وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا (٥٥)

وَمَا مَنَعَ اور نہیں روکا النَّاسَ لوگوں کو اَنۡ یہ کہ یُّؤۡمِنُوۡۤا وہ ایمان لے آئیں اِذۡ جب جَآءَهُمُ ان کے پاس آگئی الۡهُدٰی ہدایت وَیَسۡتَغۡفِرُوۡا اور وہ بخشش مانگیں رَبَّهُمۡ اپنا رب اِلَّاۤ سوائے اَنۡ یہ کہ تَاۡتِیَهُمۡ انہیں پیش آئے سُنَّةُ معاملہ / روش الۡاَوَّلِیۡنَ پہلے لوگ اَوۡ یا یَاۡتِیَهُمُ ان کے پاس آئے الۡعَذَابُ عذاب قُبُلًا سامنے

لوگوں کے پاس جب ہدایت آچکی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے سوائے اس کے کسی نے نہیں روکا کہ ان کے ساتھ گزشتہ لوگوں جیسے معاملات پیش آئیں یا عذاب ان کے سامنے آکھڑا ہو۔

وَ مَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَ اتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَ مَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا

(٥٦)

وَمَا نُرۡسِلُ اور ہم نہیں بھیجتے الۡمُرۡسَلِیۡنَ رسولوں کو اِلَّا مگر مُبَشِّرِیۡنَ بشارت
دینے والے وَمُنۡذِرِیۡنَ اور تنبیہ کرنے والے وَیُجَادِلُ اور جھگڑا کرتے ہیں الَّذِیۡنَ
وہ لوگ جنہوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا بِالۡبَاطِلِ باطل کے ذریعے / ناحق طریقے سے
لِیُدۡحِضُوۡا تاکہ وہ نیچا دکھا سکیں بِهِ اس سے الۡحَقَّ حق وَاتَّخَذُوۡۤا اور انہوں نے بنایا
اٰیٰتِیۡ میری آیات وَمَاۤ اور وہ جس سے اُنۡذِرُوۡا انہیں ڈرایا گیا هُزُوًا مذاق

اور ہم رسولوں کو صرف بشارت دینے اور تنبیہ کرنے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور کفار باطل کا سہارا لے کر جھگڑا کیا کرتے ہیں تاکہ اس باطل کے ذریعے حق کو نیچا دکھا سکیں۔ اور انہوں نے میری آیات کو اور انہیں کی جانے والی تنبیہات کو مذاق کی چیز بنا رکھا ہے۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ ؕ
اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِنۡ
تَدۡعُهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا (٥٧)

وَمَنۡ اور کون اَظۡلَمُ زیادہ ظالم / بڑا ظالم مِمَّنۡ اس سے جو ذُكِّرَ جسے سمجھایا جائے
بِاٰيٰتِ آیتوں سے رَبِّهٖ اس کا رب فَاَعۡرَضَ تو وہ منہ پھیر لے عَنۡهَا اس سے وَنَسِیَ
اور وہ بھول جائے مَا جو قَدَّمَتۡ آگے بھیجا یَدٰهُ اس کے دونوں ہاتھ اِنَّا جَعَلۡنَا بیشک
ہم نے ڈال دیے عَلٰی پر قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دل اَكِنَّةً پردے اَنۡ اس بات سے کہ
یَّفۡقَهُوۡهُ وہ اسے سمجھ سکیں وَ اور فِیۡۤ میں اٰذَانِهِمۡ ان کے کان وَقۡرًا ڈاٹ وَاِنۡ اور اگر
تَدۡعُهُمۡ آپ انہیں بلائیں اِلَی طرف الۡهُدٰی ہدایت فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا تو وہ ہرگز
ہدایت نہ پا سکیں گے اِذًا اس وقت اَبَدًا کبھی بھی

اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے تو

وہ ان سے روگردانی کرے اور اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے ہوئے اعمال کو بھول جائے۔ درحقیقت ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں اس لیے وہ اس قرآن کو سمجھ نہیں سکتے، اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے۔ اب اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ اس حالت میں کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

وَ رَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ‌ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ‌ؕ بَلْ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ‏(۵۸)

وَرَبُّكَ اور آپ کا رب الۡغَفُوۡرُ بہت بخشنے والا ذُو الرَّحۡمَةِ رحمت والا لَوۡ اگر يُؤَاخِذُهُمۡ وہ انہیں پکڑے / مواخذہ کرے بِمَا اس پر جو كَسَبُوۡا انہوں نے کیا لَعَجَّلَ تو وہ فوراً بھیج دے لَهُمُ ان کے لیے الۡعَذَابَ عذاب بَلْ بلکہ لَّهُمۡ ان کے لیے مَّوۡعِدٌ ایک مقررہ وقت لَّنۡ يَّجِدُوۡا وہ ہرگز نہ پائیں گے مِنۡ دُوۡنِهٖ اس کے بعد مَوۡئِلًا کوئی پناہ گاہ

آپ کا رب بہت بخشنے والا، صاحبِ رحمت ہے، اگر وہ لوگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں پکڑنے پر آتا تو ان پر جھٹ پٹ عذاب بھیج دیتا۔ مگر ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے، جس کے بعد انہیں کوئی پناہ گاہ میسر نہ ہوگی۔

وَتِلۡكَ الۡقُرٰٓى اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَ جَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ مَّوۡعِدًا ‏(۵۹)

وَتِلۡكَ اور یہ الۡقُرٰٓى بستیاں اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ہم نے انہیں تباہ کر دیا لَمَّا جب ظَلَمُوۡا انہوں نے ظلم کیا وَجَعَلۡنَا اور ہم نے طے کر رکھا تھا لِمَهۡلِكِهِمۡ ان کی تباہی کے لیے مَّوۡعِدًا ایک مقررہ وقت

اور جب ان بستیوں نے ظلم کی روش اپنائی تو ہم نے انہیں تباہ کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کے لیے ایک وقت متعین کر رکھا تھا۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤى اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ

حُقُبًا (٦٠)

وَاِذۡ اور جب قَالَ کہا مُوۡسٰی موسیٰ [علیہ السلام] لِفَتٰىهُ اپنے خادم سے / اپنے جوان سے لَاۤ اَبۡرَحُ میں باز نہ آؤں گا حَتّٰۤی یہاں تک کہ اَبۡلُغَ میں پہنچ جاؤں مَجۡمَعَ سنگم / ملنے کی جگہ الۡبَحۡرَیۡنِ دو سمندر اَوۡ یا اَمۡضِیَ میں چلتا رہوں گا حُقُبًا عرصہ دراز

[اب وہ قصہ سنو] جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے کہا کہ میں سفر جاری رکھوں گا جب تک کہ دو سمندروں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں، ورنہ ایسے ہی عرصہ دراز تک چلتا رہوں گا۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا (٦١)

فَلَمَّا پھر جب بَلَغَا وہ دونوں پہنچے مَجۡمَعَ سنگم / ملنے کی جگہ بَیۡنِهِمَا دونوں کے درمیان نَسِیَا دونوں بھول گئے حُوۡتَهُمَا اپنی مچھلی فَاتَّخَذَ چنانچہ اس نے بنا لیا سَبِیۡلَهٗ اپنا راستہ فِی الۡبَحۡرِ سمندر میں سَرَبًا سرنگ

پھر جب وہ ان کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے، چنانچہ وہ سمندر میں سرنگ کی طرح رستہ بناتے ہوئے چلتی بنی۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (٦٢)

فَلَمَّا پھر جب جَاوَزَا دونوں نے عبور کرلیا / دونوں آگے بڑھ گئے قَالَ فرمایا لِفَتٰىهُ اپنے خادم سے اٰتِنَا ہمارے پاس لاؤ غَدَآءَنَا ہمارا ناشتہ لَقَدۡ البتہ لَقِیۡنَا ہم نے پائی مِنۡ سے سَفَرِنَا ہمارا سفر هٰذَا یہ / اس نَصَبًا تکلیف

پھر آگے جا کر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا: لاؤ ہمارا ناشتہ، اس سفر میں ہمیں کافی مشقت اٹھانی پڑی ہے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ‌ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ‌ۖ عَجَبًا (٦٣)

قَالَ اس نے کہا اَرَءَيۡتَ کیا آپ نے دیکھا / ذرا دیکھیے تو اِذۡ جب اَوَيۡنَاۤ ہم نے ٹھکانہ بنایا تھا / ہم آرام کر رہے تھے اِلَى طرف / پاس الصَّخۡرَةِ چٹان فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ تو بیشک میں بھول گیا الۡحُوۡتَ مچھلی وَ اور مَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ مجھے نہیں بھلایا اِلَّا مگر الشَّيۡطٰنُ شیطان اَنۡ اَذۡكُرَهٗ کہ میں اس کا ذکر کروں وَاتَّخَذَ اور اس نے بنالیا تھا سَبِيۡلَهٗ اپنا راستہ فِى الۡبَحۡرِ سمندر میں عَجَبًا عجیب

خادم نے کہا: ذرا دیکھیے تو! جب ہم فلاں چٹان کے پاس آرام کر رہے تھے تو میں آپ سے مچھلی کا ذکر کرنا بھول گیا، اور یہ مجھے شیطان نے ہی بھلا دیا تھا، اور اس مچھلی نے تو سمندر میں عجیب انداز سے اپنا راستہ بنالیا تھا۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ‌ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (٦٤)

قَالَ فرمایا ذٰلِكَ وہی ہے مَا جو كُنَّا نَبۡغِ ہم تلاش کر رہے تھے فَارۡتَدَّا پھر وہ دونوں پلٹے عَلٰٓى پر اٰثَارِهِمَا اپنے نشاناتِ قدم قَصَصًا دیکھتے ہوئے

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: اسی چیز کی تو ہمیں تلاش تھی۔ چنانچہ وہ دونوں اپنے نشاناتِ قدم دیکھتے ہوئے واپس پلٹ آئے۔

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا (٦٥)

فَوَجَدَا تو دونوں نے پایا عَبۡدًا ایک بندہ مِّنۡ سے عِبَادِنَاۤ ہمارے بندے اٰتَيۡنٰهُ ہم نے اسے دی تھی رَحۡمَةً رحمت مِّنۡ سے عِنۡدِنَا اپنے پاس سے / اپنی جناب سے وَعَلَّمۡنٰهُ اور ہم نے اسے سکھایا تھا مِنۡ لَّدُنَّا اپنی طرف سے عِلۡمًا علم

وہاں انہیں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ [جناب خضر] ملا، جسے ہم نے اپنی خصوصی

رحمت عطا کی تھی اور اپنی جناب سے خاص علم سکھایا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا (٦٦)

قَالَ کہا لَهٗ اس سے مُوۡسٰى موسیٰ [علیہ السلام] هَلۡ اَتَّبِعُكَ کیا میں آپ کے ساتھ آسکتا ہوں عَلٰٓى پر اَنۡ کہ تُعَلِّمَنِ آپ مجھے سکھائیں مِمَّا اس سے جو عُلِّمۡتَ آپ کو سکھایا گیا ہے رُشۡدًا حکمت / بھلائی

موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے پوچھا: کیا میں آپ کے ساتھ آسکتا ہوں تاکہ آپ کو جو حکمت و دانش سکھائی گئی ہے وہ مجھے بھی سکھائیں؟

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا (٦٧)

قَالَ اس نے کہا اِنَّكَ بیشک آپ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ ہرگز طاقت نہیں رکھتے مَعِىَ میرے ساتھ صَبۡرًا صبر کی

حضرت خضر نے کہا: یقینی بات ہے کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کرسکتے۔

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا (٦٨)

وَكَيۡفَ اور کیسے تَصۡبِرُ آپ صبر کریں گے عَلٰى اس پر مَا جو لَمۡ تُحِطۡ آپ نے احاطہ نہیں کیا بِهٖ اس کا خُبۡرًا خبر کے لحاظ سے / واقفیت سے

اور آپ اس بات پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں جس کی آپ کو پوری خبر نہ ہو!

قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا (٦٩)

قَالَ اس نے کہا سَتَجِدُنِىۡۤ آپ مجھے پائیں گے اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو صَابِرًا صبر کرنے والا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ اور میں نافرمانی نہیں کروں گا لَكَ آپ کی اَمۡرًا کسی بات میں

موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کی کسی بات کی خلاف ورزی نہ کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا (۷۰)

قَالَ اس نے کہا فَاِنِ اچھا تو اگر اتَّبَعْتَنِيْ آپ کو میرے ساتھ چلنا ہے فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ تو مجھ سے نہ پوچھیے گا عَنْ متعلق شَيْءٍ کسی چیز حَتّٰٓى یہاں تک کہ اُحْدِثَ میں بیان کروں لَكَ آپ سے مِنْهُ اس کا ذِكْرًا ذکر

حضرت خضر نے کہا: اچھا! اگر آپ میرے ساتھ آنا چاہتے ہیں تو کسی چیز کے بارے میں تب تک مجھ سے کچھ نہ پوچھیے گا جب تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا (۷۱)

فَانْطَلَقَا چنانچہ وہ دونوں چل پڑے حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب رَكِبَا وہ دونوں سوار ہوگئے فِي میں السَّفِيْنَةِ کشتی خَرَقَهَا اس نے اس میں سوراخ کر دیا قَالَ اس نے کہا اَخَرَقْتَهَا کیا آپ نے اس میں سوراخ کر دیا لِتُغْرِقَ کہ آپ ڈبو ڈالیں اَهْلَهَا اس کے سواروں کو لَقَدْ البتہ جِئْتَ آپ نے کیا / آپ لے کر آئے شَيْـًٔا ایک کام اِمْرًا بھاری / عجیب

چنانچہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب دونوں ایک کشتی میں سوار ہوگئے، تو ان صاحب نے کشتی میں شگاف ڈال دیا۔ موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: یہ کیا؟ آپ نے کشتی میں شگاف ڈال دیا تاکہ کشتی والوں کو ڈبو ڈالیں؟ آپ نے تو بڑا عجیب کام کر دیا!